بسم اللہ الرحمن الرحیم

# آستانۂ عالیہ حضرات مخدومین سادات چودہوں پیراں رضی اللہ عنہم

# کے چشمۂ روحانیہ کا مختصر تعارف

اللہ تبارک وتعالیٰ کے لئے بے انتہا حمد وشکر ہے اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر لاتعداد درود وسلام ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اہل بیت واصحاب پر بے حساب رحمت وبرکت نازل ہو کہ حضور پرنور روحی فداہ نور من نور اللہ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص توجہ وعنایت، اہل بیت کرام رضی اللہ عنہم کی نظر رحمت، حضور غوث الاعظم سیدنا شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی ورحمۃ الھند سیدنا خواجہ غریب نواز معین الدین حسن سنجری رضی اللہ عنہما کی شفقت اور حضرات مخدومین سادات چودہوں پیراں اور اس بارگاہ کے اصل روح رواں سلطان العارفین برہان الدین تاج الاولیاء سلطان الفقر عطاء غوث الاعظم سیدی ومرشدی حضرت مخدوم سید احمد شاہ الہ آبادی علیہم الرحمۃ والرضوان کی ہدایت ورہنمائی اور روحانی فیضان وکرم سے آستانۂ عالیہ حضرات مخدومین سادات چودہوں پیراں رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی پرنور فضاؤں اور باکرامت خطۂ مقدسہ میں رہ کر درود وسلام کے ذریعے منازل سلوک طے کرنے کی اجازت مرحمت ہوئی اس آستانۂ عالیہ کے روحانی فیوض وبرکات سے ہر دور میں خلق خدا شرابور ہوتی رہی ہے، پس اس لازوال نعمت الٰہیہ سے خلق خدا کو مزید فیضیاب کرنے کے لئے حضور سلطان العارفین علیہ الرحمہ کے اس مقدس آستانۂ عالیہ سے ایسا چشمۂ روحانیہ جاری کیا گیا ہے جس سے خلق خدا کے دلوں میں اللہ رب العلمین کی عبادت کا جذبہ اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت ومحبت کا نور حاصل ہو، تاکہ انسان دہر وقبر وحشر میں سلامتی ایمان کے ساتھ حضور پیارے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرماں بردار امتیوں اور سچے غلاموں میں شامل ہوجائے۔ ہر لمحہ یہاں کی فضاؤں سے فَفِرُّوْا اِلَی اللہِ (تم اللہ کی طرف بھاگو) کا نغمۂ ہدایت سنا کر "اَبٰی وَاسْتَکْبَرَ وَکَانَ مِنَ الْکٰفِرِیْنَ" (ابلیس منکر ہوا، غرور کیا اور کافر ہوگیا) کے طائفۂ مغضوبہ وضالہ سے نکلنے کی تلقین کی جاتی ہے، اس آستانۂ مبارکہ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ وخلق عظیم، عفوودرگزر، صدق وامانت، لحاظ حقوق، صبر وشکر، حمد وذکر، اخوۃ ومحبت کی تعلیمات کے ساتھ ساتھ مسلک اولیاء پر گامزن رہ کر شریعت وطریقت، معرفت وحقیقت کا روحانی جام پلایا جاتا ہے۔ اس چشمۂ روحانیہ سے سیراب ہونے کا ایک نہر صافی بشکل روحانی درود وسلام جاری وساری ہے چنانچہ آستانۂ عالیہ حضرات مخدومین سادات چودہوں پیراں رضی اللہ عنہم کی روحانی مشکبار روحانفزا انوار وبرکات سے پر فضاؤں میں رہ کر درود وسلام کے اس حسین گلدستے میں مصطفیٰ جان رحمت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اہل بیت کی رحمت وشفقت وجملہ اولیاء کرام کے روحانی فیضان سے متقدمین اولیاء کرام کے روحانی اوراد ووظائف اور معارف وحقائق کو درجہ بدرجہ شامل کیا جارہا ہے تاکہ اس پرفتن ماحول میں مختصر وقت کے اندر انسان ان درودوں اور سلاموں کے وسیلے سے نفس اور شیطان مردود کے شروں سے محفوظ ہوکر اللہ ورسول کی رضا اور خوشنودی حاصل کرسکے۔ اس آستانۂ عالیہ کے روحانی فیضان وکرم سے درود وسلام کے موضوع پر درج ذیل کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں۔

(۱) "اَلصَّلٰوۃُ الرُّوْحَانِیَّۃُ وَالدُّعَاءُ الْقَلْبِیَّۃُ" (درود روحانی ودعاء قلبی)

(۲) "اَلصَّلٰوۃُ الْمُحَمَّدِیَّۃُ" (درودِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم)

(۳) "صَلٰوۃُ الْمِیْمِ الْاَرْبَعِیْنَ" (درود چہل میم)

(۴) "سلام محمدی" صلی اللہ علیہ وسلم "مع اسرار "م، ح، م، د"

یہ تمام کتابیں مخلوق خدا کی ہدایت ورہنمائی کے لئے آستانۂ عالیہ سے بطور نذر پیش کی جاتی ہیں، اور تمام مخلصین قارئین سے گذارش ہے کہ ان کتابوں کو محض اللہ ورسول کی رضا حاصل کرنے لئے زیادہ سے زیادہ مخلوق خدا کو نذر کریں۔

# (۲) ''اَلصَّلٰوۃُ الْمُحَمَّدِیَّۃُ'' (درودِ محمدی ﷺ)

## کا مختصر تعارف

''اَلصَّلٰوۃُ الْمُحَمَّدِیَّۃُ'' (درودِ محمدی ﷺ) اس کتاب میں چار درود موجود ہیں ہر درود میں اسم محمد ﷺ کے حروف ''م، ح، م، د'' کے اسرار و رموز اور لطائف و حقائق روحانی تعلیمات کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں جن میں اہل نظر کے لئے خاص تحفہ وسعادت موجود ہے اس کتاب میں موجود تمام درودوں کے فضائل میں بس اتنا کہنا کافی ہے کہ اس کے جملہ الفاظ وکلمات الہامات ربانیہ ومکاشفات روحانیہ سے مزین ہیں جنہیں عالم ارواح کے اولیاء اور صاحب عرفان بزرگوں کی تلقین وہدایت اور بشارت صادقہ کے ساتھ ترتیب دیا گیا ہے، یہ کتاب بھی حضور پیارے مصطفیٰ ﷺ اور اہل بیت کرام وحضور غوث الاعظم وحضرت خواجہ غریب نواز وحضرات مخدومین سادات چودہوں پیراں رضوان اللہ علیہم اجمعین ودیگر اولیاء کرام کی بارگاہ میں مقبول ہوچکی ہے، اللہ ورسول کی محبت کا طالب اگر ان درودوں کو ان کے تمام لوازمات کی پابندی کر کے پڑھے تو فوراً اس پر عالم ارواح منکشف ہوجائیں گے، درود محمدی ﷺ میں مذکور چاروں درودوں کے اسماء کے اول اول حرف لیں تو اسم محمد ﷺ بن جاتا ہے۔ اس کتاب کے پہلے درود معوذ ومغفرت کو پڑھنے سے انسان متقی بن جائے گا اس درود میں اسم محمد ﷺ کے اول حرف میم کی شان بیان کی گئی ہے جس میں ''وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَۃٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ'' (اور میں اپنے نفس کو بے قصور نہیں بتاتا بے شک نفس تو برائی کا بڑا حکم دینے والا ہے مگر جس پر میرا رب رحم فرمائے) کے احساس کو زندہ کرنے اور ''فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْہُ'' (تم اپنے رب کی ثنا کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو اور اس سے بخشش چاہو) کے چشمۂ صافی سے طہارت ظاہری وباطنی کا حکم بھی موجود ہے تاکہ ''وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَیْہِ تَبْتِیْلًا'' (اور تم اپنے رب کا نام یاد کرو سب سے الگ ہو کر اسی کے ہوجاؤ) کے خلعت نور وخلوت پرنور کا مستحق قرار پائے۔ دوسرا درود حلاوۃ شہود الحق ہے جس کے پڑھنے سے عالم ملکوت کے باب کھل جائیں گے، اس درود میں اسم محمد ﷺ کے ۹۲/عدد کے مطابق ۹۲/مرتبہ اسم محمد ﷺ مذکور ہے جس سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اس درود کو پڑھنے والا حضور اقدس ﷺ کی بارگاہ پرانوار میں محبوب ومقبول ہوکر مقام محمدیہ ﷺ کے نور سے منور ہوگا اور اس درود میں افضل الذکر لا الہ الا اللہ 'م' کے عدد قلبی 'م، ی، م' کے مطابق ۹۰/مرتبہ آیا ہے جس سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اس درود کو پڑھنے والا بارگاہ الٰہی میں انعام سرمدی کے لائق ہوگا اسے افضل الذکر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ کا فیض ملے گا اور اسے فنا فی اللہ کی منزل حاصل ہوگی اور اس درود کو حرف 'ل' کے عدد ۳۰/اور قرآن پاک کے ۳۰/پاروں کے مطابق ۳۰/سلسلوں میں باندھا گیا ہے جس میں سُبْحٰنَكَ اور سُلْطٰنَكَ کا ذکر اسی کے مطابق ۳۰/بار آیا ہے جس سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ بندہ اللہ ورسول کی نافرمانیوں اور گناہوں سے پاک وصاف ہوجائے گا اور اس کو قرآن پاک کی مقبول تلاوت کرنے کی توفیق ملے گی اور وہ ارکان اسلام کے انوار وبرکات سے مالا مال ہوگا نیز اس درود میں صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ کے اول اول حرف سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اس درود کو پڑھنے والا عذاب دہر وقبر وحشر ووقت میزان ہر خوف وخطرہ سے محفوظ ہوگا، وہ ہر جگہ سلامتی ایمان کے ساتھ آقا ﷺ کے قرب میں ہوگا۔ اس درود میں اسم محمد ﷺ کے حرف 'ح' کی شان بتائی گئی ہے اس درود میں اسمائے حسنیٰ کو اسم محمد ﷺ کی طرف اضافت کر کے ذکر کرنے سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اس درود کو پڑھنے والا حضور پیارے مصطفیٰ ﷺ کے انوار وبرکات کے وسیلے سے اسمائے الٰہیہ وصفات ربانیہ کے لطائف وانوار سے مستنیر ہوگا۔ اس درود میں ان

۷۰ر ہزار ملائکہ کے درودوں کا فیض بھی شامل ہے جو آقا ﷺ کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوکر آپ ﷺ کی عظمت وشان کو بیان کر کے درود وسلام پیش کرتے ہیں، مشاہدہ روحانیہ سے یہ بات ثابت ہے کہ جب فرشتوں کو بارگاہ الٰہیہ سے حضور اقدس ﷺ کی بارگاہ میں درود وسلام پیش کرنے کا حکم دیا جاتا ہے تو فرشتے سبحٰنك کہتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتے ہیں پھر صف بندی کر کے اول مرتبہ ''لا الہ الا اللہ'' کہتے ہوئے پرواز کرتے ہیں اور دوسری مرتبہ ''لا الہ الا اللہ'' کا ذکر کرتے ہوئے مدینہ منورہ کا رخ کرتے ہیں تیسری مرتبہ ''لا الہ الا اللہ'' کہتے ہوئے حضور اقدس ﷺ کی تربت مقدسہ پر حاضر ہوتے ہی سلطنك عرض کرتے ہیں پھر حضور ﷺ کی نسبت ووسیلہ سے اسمائے حسنیٰ کے ساتھ نبی کریم ﷺ کی عظمت وشان بیان کرتے ہوئے نہایت ہی ادب واحترام سے محمد رسول اللہ ﷺ کا ذکر کر کے درود وسلام پیش کرتے ہیں جس کا فیض تمام اہل عالم کو ملتا ہے۔ درود ملائکہ کا انداز اور فیض بحمد اللہ تعالیٰ اس درود میں موجود ہے اس درود کے تکملہ کے بعد حضور ﷺ کی تبعیت میں اسمائے اہل بیت واسمائے صحابہ وتابعین وتبع تابعین واولیاء کرام اور اسمائے صوفیائے عظام کے ذکر کے ساتھ ان پر بھی درود وسلام پیش کیا گیا ہے اس سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اس درود کو پڑھنے والا اولین وآخرین کے جملہ انبیاء واولیاء اور صوفیاء کے فیضان وکرم سے مستفیض ہوگا نیز درود کے آخر میں ادعیۂ ماثورہ کا ذکر کیا گیا ہے جن کے پڑھنے سے جملہ سعادت دارین حاصل ہوگی اور وہ اللہ تعالیٰ کے قول: ''سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنفُسِهِمْ'' (عنقریب ہم انہیں اپنی نشانیاں دکھائیں گے زمانے میں اور ان کی جانوں میں) کا منظر یک دم میں ملاحظہ کرتے ہوئے ''أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ'' (سنو اسی کے لئے خلقت کرنا ہے اور امر کرنا ہے) کا جلوہ دیکھے گا۔ نیز وہ اللہ تعالیٰ کے فرمان ''قَدْ أَفْلَحَ مَن زَكَّاهَا'' (یقیناً کامیابی کو پہنچا جس نے اپنے نفس کو صاف ستھرا رکھا) کے مطابق تزکیۂ نفس کے ساتھ فلاح وکامیابی کے منزل پر فائز ہوگا اور ''وَقَدْ خَابَ مَن دَسَّاهَا'' (یقیناً برباد ہوا جس نے اپنے نفس کو برائی میں ملوث کیا) کے قعرِ مذلت سے نکل کر نفس کو بدکاریوں میں ملوث کرنے سے محفوظ ہوجائے گا۔ تیسرا درود معطی الجنۃ اس درود میں اسم محمد ﷺ کے حرف 'م' کی شان بیان کی گئی ہے جس سے اس عقیدۂ حق کی طرف اشارہ ہے کہ خالق جنت اللہ ہے اور مالک جنت اس کے محبوب مصطفےٰ ﷺ ہیں جنہیں معطی الجنۃ کہتے ہیں اس درود کو پڑھنے والا انعام محمدی ﷺ یعنی جنت کا مستحق ہوگا اور اسے اسی ظاہری زندگی میں جنت کی بشارت دے دی جائے گی۔ چوتھا درود ''دائم الرحمۃ'' ہے اس درود میں سورۂ اخلاص کا فیض موجود ہے اس درود کو پڑھنے والا عالم ہاہوت کا مشاہدہ کرے گا وہ طریقت ومعرفت اور حقیقت کے تمام منازل کا اہل قرار پائے گا اس درود میں اسم محمد ﷺ کے حرف 'د' کی شان بیان کی گئی ہے جس میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اس درود کو پڑھنے والا علم الیقین عین الیقین اور حق الیقین کے مرتبہ پر فائز ہوکر قدیمی دائمی اور ابدی نعمتوں سے سرفراز کیا جائے گا اور اسے فنا فی الرسول وفنا فی اللہ کی منزلیں حاصل ہونگی انشاء اللہ تعالیٰ۔ (وباللہ التوفیق وھو خیر رفیق وھو المستعان وعلیہ التکلان والحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین۔)

جاروب کش: محمد عزیز سلطان ناچیز
بدرگاہ عالیہ حضرات مخدومین سادات چودھوں پیراں رضی اللہ عنہم
اولیاء مسجد پولو گراؤنڈ، نزد ہائی کورٹ، الہ آباد یوپی (الہند)

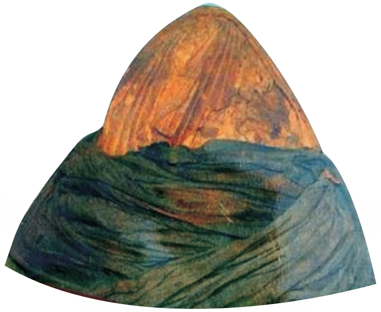

# اَلصَّلوٰۃُ الْمُحَمَّدِیَّۃُ ﷺ

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ○

## اَلصَّلوٰۃُ الْمُحَمَّدِیَّۃُ ﷺ

## دُرُودِ مُحَمَّدِی ﷺ

مُرَتّب: بفیضِ رُوحانی حضرات مخدومین
سادات چودھوں پیران سُلطان
العارفین برہان الدّین تاج الاولیاء
حضرت مخدوم سیّد احمد الشّاہ
(علیہم الرّحمۃ والرّضوان)

"محمّد عزیز سُلطان ناچیز"

خادمِ مسجد و درگاہ
پولو گراؤنڈ، نزد ہائی کورٹ، الٰہ آباد (یوپی)
www.syed14peer.com

٧٨٦
٩٢

نام کتاب: اَلصَّلوٰۃُ الْمُحَمَّدِیَّۃُ ﷺ دُرُوْدِ مُحَمَّدِی ﷺ

مرتب : بفیض روحانی حضرات مخدومین سادات چودھوں پیراں
علیہم الرحمۃ والرضوان **محمد عزیز سلطان ناچیز**

مترجم : مولانا مفتی محمد حامد رضا سلطانی (9695435877)

نظر ثانی : ادیب شہیر حضرت علامہ فضل رسول صاحب قادری رضوی
مصطفوی مظفر پوری شیخ الادب دار العلوم غریب نواز الہ آباد
وحضرت مولانا مفتی محمد رفیع اللہ صاحب قادری رضوی مصطفوی
دیوریاوی، شیخ الحدیث دار العلوم غریب نواز الہ آباد

کمپوزر : مولانا محمد عبید رضا خان، حافظ محمد طارق رحمانی خان

کمپوزنگ: رضا کمپیوٹر الہ آباد (9580007582)

سن اشاعت باردوم: ربیع الاوّل شریف ۱۴۳۷ھ، دسمبر ۲۰۱۵ء

**www.syed14peer.com**

پر بھی اس کتاب کو ملاحظہ کر سکتے ہیں۔۔۔



# فہرست



| صفحہ | مضامین | شمار |
|---|---|---|
| ۴ | حرف آغاز | ۱ |
| ۲۲ | ہدیۂ تشکر | ۲ |
| ۲۵ | مختصر احوال حضرات مخدومین سادات چودھوں پیراں علیہم الرحمہ | ۳ |
| ۳۷ | فضائل درود محمدی ﷺ معوذ ومغفرت | ۴ |
| ۶۹ | فضائل درود محمدی ﷺ حلاوۃ شہود الحق | 5 |
| ۱۲۵ | فضائل درود محمدی ﷺ معطی الجنۃ | ۷ |
| ۱۳۲ | فضائل درود محمدی ﷺ دائم الرحمۃ | 8 |

# حرف آغاز

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ الۡکَرِیۡمِ

وَاٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ ○

اللہ تبارک وتعالیٰ کا بے انتہا حمد وشکر ہے اور اس کے حبیب مصطفےٰ ﷺ کی بے حساب رحمت وشفقت ہے کہ پیش نظر کتاب ''درودِ محمدی'' ﷺ کو ترتیب دینے کی توفیق عطا ہوئی اس درود محمدی ﷺ میں سب سے پہلے شیطان مردود اور اس کے تمام لشکریوں کے شروں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگی گئی ہے کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں شیطان مردود کو انسان کا کھلا ہوا دشمن قرار دیا ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اِنَّ الشَّیۡطٰنَ لِلۡاِنۡسَانِ عَدُوٌّ مُّبِیۡنٌ (یوسف: ۵) ''بے شک



شیطان انسان کا کھلا ہوا دشمن ہے'' اور ہمیں اس سے اللہ کی پناہ مانگنے کا حکم دیا، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ (النحل:۹۸) ''تم شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہو'' (اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ)

جیسا کہ منقول ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے اپنی بارگاہ سے ابلیس کو نکال دیا تو اس کی شیطان بیوی کو اسی کی بائیں پسلی سے پیدا کیا جس طرح حضرت بی بی حوّا کو حضرت آدم علیہ السلام سے پیدا کیا گیا تھا، پھر اس عورت سے شیطان نے جماع کیا وہ حاملہ ہوگئی اور اس نے ۳۱/ انڈے دیئے اس کی ساری نسل کی اصل یہی ۳۱/ انڈے ہیں پھر اس سے شیطان کی تمام ذریات پھیلی جس سے خشکی اور سمندر پٹ گئے یہاں تک کہ ہر انڈے سے دس ہزار نر و مادہ پیدا ہوئے (کل تعداد تین لاکھ دس ہزار

ہوئے ) جنہوں نے پہاڑوں ، جزیروں، ویرانوں، جنگلوں، دریاؤں، ریگستانوں، بیابانوں، چشموں ،چوراہوں، حماموں، پاخانوں، فرجوں، جنگ وجدل کے میدانوں، قرنا (بگل) پھونکنے کے میدانوں، قبرستانوں، گھروں، کوٹھیوں، بدوؤں کے خیموں غرض کہ جملہ جگہوں کو بھر دیا۔

اَعُوْذُ بِا للّٰہِ السُّلْطَانِ النَّصِیْرِ مِنْ شَرِّ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ شُرُوْرِ زَوْجَتِہٖ وَکُلِّ ذُرِّیَاتِہٖ وَجُنُوْدِہٖ ۔ ’’میں غلبہ وسلطنت والے مددگار اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود کے شر سے اور اس کی بیوی اور اس کی تمام نسلی اولاد اور اس کے لشکریوں کے شروں سے‘‘ مقاتل نے بروایت زہری بواسطہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے بیان کیا کہ انہوں نے فرمایا کہ



رسول اللہ ﷺ کے صحابۂ کرام ایک رات حضور ﷺ کی تلاش میں آئے ، ان صحابہ میں حضرت ابوبکر صدیق اکبر، حضرت عمر فاروق اعظم ، حضرت عثمان غنی ،حضرت مولیٰ علی المرتضی، حضرت سلمان فارسی اور حضرت عمار بن یاسر (رضی اللہ تعالیٰ عنہم ) شامل تھے (ان اصحاب کے پہنچنے پر ) رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے اور حالت یہ تھی کہ بخار کی وجہ سے آپ ﷺ کی مبارک پیشانی پر پسینے کے قطرات موتیوں کی طرح چمک رہے تھے پھر حضور ﷺ نے اپنی مبارک پیشانی پر ہاتھ پھیر کر فرمایا ’’اللہ تعالیٰ ملعون پر لعنت کرے‘‘ (اَعُوْذُ بِا للّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ، اَعُوْذُ بِا للّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ،اَعُوْذُ بِا للّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ) آپ ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا اس کے بعد سر اقدس جھکا لیا، حضرت علی

مرتضی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں، اِس وقت آپ ﷺ نے کس پر لعنت فرمائی؟ حضور ﷺ نے فرمایا! خدا کے دشمن ابلیس خبیث پر!! اس نے اپنی دم اپنی دُبر میں ڈال کر سات انڈے نکالے اور ان سے اس کی اولاد ہوئی پھر ان کو بنی آدم کے بہکانے پر اس نے مامور کیا ان سات میں سے ایک کا نام ''مدحش'' ہے جس کو علماء کے ورغلانے پر مقرر کیا گیا ہے چنانچہ وہ علماء کو مختلف خواہشات کی طرف لے جاتا ہے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السُّلْطَانِ النَّصِیْرِ مِنْ شَرِّ الْمُدْحِشِ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ''میں غلبہ وسلطنت والے مددگار اللہ کی پناہ لیتا ہوں مدحش شیطان مردود کے شر سے''۔

دوسرے کا نام حدبث ہے جو نماز پر مقرر ہے



نمازیوں کو ذکر الٰہی سے ہٹا کر اِدھر اُدھر لہو ولعب میں لگا دیتا ہے اور ان کو جماہی اور اونگھ میں مبتلا کر دیتا ہے، پس اس طرح نمازیوں میں سے کوئی سو جاتا ہے اور جب کوئی کہتا ہے کہ سو گئے؟ تو وہ کہتا ہے نہیں میں تو نہیں سویا! اس طرح وہ نماز میں بغیر وضو کے رہ جاتا ہے، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد ﷺ کی جان ہے کہ ان میں سے کوئی نمازی اس حال میں نکلتا ہے کہ اس کو آدھی نماز کیا بلکہ چوتھائی نماز کے دسویں حصہ کا بھی ثواب نہیں ملتا، بلکہ ایسی نماز کا گناہ ثواب سے بڑھ جاتا ہے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السُّلْطَانِ النَّصِیْرِ مِنْ شَرِّ الْحَدَبَثِ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ''میں غلبہ وسلطنت والے مدد گار اللہ کی پناہ لیتا ہوں حدبث شیطان مردود کے شر سے''۔

شیطان کی تیسری اولاد کا نام ''زلبنون'' ہے جو

بازاروں میں مقرر ہے، وہ لوگوں کو کم تولنے اور جھوٹ بولنے پر اکساتا ہے، مال بیچتے وقت دوکانداروں کو مال کی جھوٹی تعریف پر اُبھارتا ہے تاکہ اپنا مال فروخت کر کے روزی کمائیں۔اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السُّلْطَانِ النَّصِیْرِ مِنْ شَرِّ الزَّلْبَنُوْنِ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ''میں غلبہ وسلطنت والے مددگار اللہ کی پناہ لیتا ہوں زلبنون شیطان مردود کے شر سے''

چوتھے کا نام ''بَتَرّ'' ہے وہ لوگوں کو گریبان چاک کرنے، منھ نوچنے اور مصیبت کے وقت واویلا کرانے پر مقرر ہے۔ تاکہ مصیبت کے اجر وثواب کو (فریادوفغاں کراکے) ضائع کرادے، اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السُّلْطَانِ النَّصِیْرِ مِنْ شَرِّ الْبَتَرِّ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ''میں غلبہ وسلطنت والے مددگار اللہ کی پناہ لیتا ہوں بترّ شیطان مردود کے شر سے'' پانچویں کا نام



''منشوط'' ہے یہ دروغ گوئی، چغلخوری، طعن وتشنیع کرانے پر مقرر ہے۔اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السُّلْطَانِ النَّصِیْرِ مِنْ شَرِّ الْمَنْشُوْطِ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ''میں غلبہ وسلطنت والے مددگار اللہ کی پناہ لیتا ہوں منشوط شیطان مردود کے شر سے''

چھٹے کا نام ''واسم'' ہے یہ شرمگاہوں پر مقرر ہے چنانچہ یہ مرد اور عورت کی شرمگاہوں پر پھونک مارتا ہے تاکہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ زنا میں مبتلا ہوں۔اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السُّلْطَانِ النَّصِیْرِ مِنْ شَرِّ الْوَاسِمِ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ''میں غلبہ وسلطنت والے مددگار اللہ کی پناہ لیتا ہوں واسم شیطان مردود کے شر سے''۔

ساتویں کا نام ''اعور'' ہے یہ چوری پر مامور ہے یہ چور سے کہتا ہے کہ مال چوری کر چوری تیرے فاقہ کو دور کردے گی، تیرا قرض ادا ہوجائے گا اور تیری تن پوشی بھی ہوجائے

گی۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السُّلْطَانِ النَّصِیْرِ مِنْ شَرِّ الْاَعْوَرِ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ''میں غلبہ وسلطنت والے مددگار اللہ کی پناہ لیتا ہوں اعور شیطان مردود کے شر سے''۔ لہٰذا ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ کسی حالت میں بھی شیطان سے غافل نہ رہے اور اپنے کاموں میں اس سے بے خوف ہو کر نہ بیٹھ جائے۔

ایک حدیث میں آیا ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ وضو پر ایک شیطان مقرر ہے جس کا نام ''ولھان'' ہے تم اس سے اللہ کی پناہ مانگو۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السُّلْطَانِ النَّصِیْرِ مِنْ شَرِّ الْوَلْھَانِ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ''میں غلبہ وسلطنت والے مددگار اللہ کی پناہ لیتا ہوں ولھان شیطان مردود کے شر سے'' نماز کی صفوں میں مل کر کھڑے ہونے کی بھی آپ ﷺ نے ہدایت فرمائی ہے تاکہ شیطان بکری کے بچہ کی طرح



صفوں میں نہ گھس آئے۔

حضرت عثمان بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا ''میری نماز اور قرأت میں شیطان خلل ڈالتا ہے'' حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا اس کا نام ''خنزب'' ہے جب تم کو اس کا احساس ہو تو اللہ کی پناہ مانگو اور بائیں طرف کو تین بار تھتکار دو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میں نے ایسا ہی کیا ہے اور اللہ نے اس کو مجھ سے دور کر دیا ہے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السُّلْطَانِ النَّصِیْرِ مِنْ شَرِّ الْخَنْزَبِ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ''میں غلبہ وسلطنت والے مددگار اللہ کی پناہ لیتا ہوں خنزب شیطان مردود کے شر سے''۔

(غنیۃ الطالبین ص ۲۰۰ تا ۲۰۱)

(حیاۃ الحیوان اردو جلد دوم صفحہ ۸۰ تا ۱۰۴ ملخصاً)

انہیں روایات کے پیش نظر اس درود محمدی ﷺ کی ابتدا اللہ کی پناہ مانگتے ہوئے کی گئی تا کہ اس درود کو پڑھنے سے پہلے ہم اپنے دشمن کو پہچان جائیں اور اللہ تعالیٰ کی امان میں داخل ہو جائیں اس کے بعد اس درود محمدی ﷺ میں اللہ کے رسول ﷺ پر درود وسلام بھیجتے ہوئے اپنے گناہوں مثلاً جھوٹ، غیبت، حسد، بغض، کینہ، بدنظری، بدکرداری اور بد گمانی جیسے افعال شیطانی و وساوس نفسانی و دیگر اثرات خبائث سے اللہ غفور و رحیم کی بارگاہ اقدس میں توبہ و استغفار کیا گیا ہے کیونکہ توبہ و استغفار کی توفیق ہی ایک ایسی دولت ہے جس کے ذریعہ سے بندہ پر اللہ و رسول کی دائمی رحم و کرم اور فضل و نعم کے باب کھلتے ہیں اسی لئے جب تک کوئی شخص اپنے ظاہر و باطن کو توبہ و استغفار کر کے نہ پاک کرے اس کے اندر اللہ و رسول کی



اطاعت و محبت کا پاک نور ہرگز نہ آئے گا۔ اللہ ارحم الراحمین کا اپنے بندوں پر یہ خاص فضل و کرم ہے کہ وہ گناہوں پر فوراً ہماری گرفت نہیں فرماتا اور نہ ہی ہم پر اپنی نعمتوں کے دروازے بند فرماتا ہے۔ چنانچہ صوفیائے کرام فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر چار رحمتیں عام فرمائی ہیں، پہلی رحمت یہ ہے کہ بندہ جس عضو سے گناہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس عضو کی طاقت کو فوراً نہیں چھینتا، اور دوسری رحمت یہ ہے کہ وہ بندہ کے گناہوں کو پوشیدہ رکھتا ہے اور ظاہر نہیں فرماتا، تیسری رحمت یہ ہے کہ وہ گناہ کی وجہ سے رزق کے دروازے بند نہیں کرتا، چوتھی رحمت یہ ہے کہ وہ بندہ پر توبہ کا دروازہ بند نہیں فرماتا بلکہ آخری لمحات تک مہلت دیتا ہے۔ لہٰذا جب کوئی شخص نماز اور روزہ تلاوت قرآن، ذکر و فکر میں خبائث

شیطانی ووساوس نفسانی کا ادراک کرے تو فوراً اللہ ارحم الراحمین کی بارگاہ میں عاجزی وانکساری کے ساتھ الحاح وزاری کرے اپنے تمام ظاہری و باطنی گناہوں پر حضور قلب کے ساتھ شرمندہ ہو اور اپنے مالک حقیقی ساری کائنات کے پالنہار غفور ورحیم کی بارگاہ میں اللہ کے حبیب مصطفےٰ ﷺ اور آپ ﷺ کی اہل بیت اور صدیقین وصالحین کے واسطے سے توبہ واستغفار کرے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ''تو تم اپنے رب کی حمد کے ساتھ پاکی بولو اور اس سے بخشش چاہو بے شک وہ بہت توبہ قبول فرمانے والا ہے'' توبہ واستغفار ذکر ودعا کی مقبولیت کا سب سے اہم وسیلہ درود پاک ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو بایں طور حکم فرمایا: اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ



يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ''بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر خوب خوب درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی ان پر خوب خوب درود و سلام بھیجو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عِتْرَتِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: صَلٰوتُكُمْ عَلَيَّ مُحْرِزَةٌ لِّدُعَائِكُمْ وَمَرْضَاةٌ لِّرَبِّكُمْ وَزَكٰوةُ اَعْمَالِكُمْ (اے میری امت) تمہارا مجھ پر درود پاک پڑھنا تمہاری دعاؤں کا محافظ ہے اور تمہارے لئے رب تعالیٰ کی رضا ہے اور تمہارے اعمال کی طہارت ہے۔

(سعادۃ الدارین جلد ۱/ص ٦١)

حضرت خضر وحضرت الیاس علیہما السلام فرماتے ہیں
کہ ہم نے رسول اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آپ
ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ
اس کے دل کو یوں پاک کر دیتا ہے جیسا کہ پاک پانی ناپاک
کپڑے کو پاک کر دیتا ہے۔ (القول البدیع: ۱۳۳)

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ ﷺ
کُلُّ دُعَاءٍ مَحْجُوْبٌ حَتّٰی یُصَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ ﷺ
''حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم
ﷺ نے فرمایا ہر دعا اس وقت تک روک دی جاتی ہے جب
تک کہ نبی کریم ﷺ پر درود نہ پڑھا جائے''۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی
حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّمَ۔

(سعادۃ الدارین ج ۱ رص ۷۳)



اسی لئے درود محمدی ﷺ میں ہر درود کے درمیان
توبہ واستغفار اور روحانی ذکر و دعا کو درج کیا گیا ہے تا کہ اس
درود محمدی ﷺ کو پڑھنے والا شیطان مردود اور اس کے تمام
لشکریوں کے شروں سے اللہ و رسول کی پناہ میں آجائے اور
اسے مقبول توبہ واستغفار اور مقبول ومحبوب ذکر و دعا کی توفیق
ملے، اس کے دلوں میں اللہ و رسول کی اطاعت ومحبت جاگزیں
ہو جائے اور جو لوگ راہ ہدایت سے بھٹکے ہوئے ہیں انہیں
نفرت وحقارت کی نظر سے دیکھنے کے بجائے امت محمدیہ علیٰ
صاحبہا الصَّلٰوۃُ والسلامُ میں شمولیت کی وجہ سے خلوص وللّٰہیت
کے ساتھ موعظت وحکمت اور شفقت ومحبت سے دعوت حق
دے اور ان کے لئے اللہ و رسول کی بارگاہ میں ہدایت حقہ کی
دعا کرے۔ اہل بصیرت کے لئے قلائد الجواہر کی یہ عبارت

کافی ہے۔ قِیْلَ لِلشَّیْخِ عَبْدِالْقَادِرِ الْجِیْلَانِیِّ فِیْ
مُرِیْدِكَ الْبَارُّ وَالْفَاجِرُ قَالَ اَلْبَارُّ لِیْ وَالْفَاجِرُ اَنَا
لَهٗ ''حضور سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بارگاہ
میں عرض کیا گیا حضور! آپ کے چاہنے والوں میں نیک بھی
ہیں اور برے بھی ہیں، تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نیک
لوگ میرے ہیں اور بروں کے لئے میں ہوں۔

(قلائد الجواہر ص: ۱۷ مطبوعہ مشہد حسینی مصر)

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ فضل وکرم میں اس کے حبیب
مصطفیٰ ﷺ اور آپ ﷺ کی اہل بیت کے واسطے سے دعا
ہے کہ مولیٰ تعالیٰ اس درود محمدی ﷺ کی برکت اور اس کے
فیضان سے تمام خانقاہوں اور مدارس اسلامیہ کے مشائخ وعلماء
میں باہمی الفت ومحبت پیدا فرمائے اور ان کے اخلاق و



درجات کو بلند فرمائے اور تمام مومنین ومومنات اور مسلمین
ومسلمات کے دلوں میں اپنی اور اپنے حبیب مصطفیٰ ﷺ کی
اطاعت ومحبت عطا فرمائے اور اس کے انوار وبرکات سے
مستفیض فرمائے اور تمام جن وانس کو اہل سنت وجماعت کی
پیروی میں شرابور فرمائے۔

آمِیْن بِجَاهِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

طالب دعا: محمد عزیز سلطان ناچیزؔ
خادم مسجد ودرگاہ، پولوگراؤنڈ، نزد ہائی کورٹ، الہ آباد، (یوپی)

# ہدیۂ تشکر

اللہ رب العلمین کا بے پایاں رحم وکرم فضل واحسان ہے کہ اس نے یہ درود محمدی ﷺ حضرات مخدومین سادات چودھوں پیراں علیہم الرحمۃ والرضوان کے روحانی فیضان وکرم میں ڈوب کر ناچیز کو اسی مبارک آستانہ پر ترتیب دینے اور اپنے حبیب مصطفٰے ﷺ پر درود وسلام کا ہدیہ پیش کرنے کی توفیق بخشی۔

یہ کتاب انتظامیہ کمیٹی مسجد ودرگاہ حضرات مخدومین سادات چودھوں پیراں علیہم الرحمۃ والرضوان کے عقیدت مند حضرات کی مدد سے منظر عام پر آئی ہے، بارگاہ الٰہی میں دعا ہے کہ اس درود محمدی ﷺ کے فیوض وبرکات سے تمام انس وجاں کے دلوں میں اللہ تعالیٰ اسلام کی محبت عطا فرمائے اور اہل سنت وجماعت کی پیروی کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور حبیب مصطفٰی ﷺ پر خلوص



وللّٰہیت کے ساتھ خوب درود وسلام پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے اور حضرات مخدومین سادات چودھوں پیراں علیہم الرحمۃ والرضوان کے آستانہ سے متعلق خدام حضرات جو بھی ذکر وفکر اور اوراد ووظائف کرتے ہیں انہیں قبول فرمائے۔ آستانہ کے جملہ محبین ،متوسلین، معاونین اور زائرین پر اپنا خصوصی فضل فرمائے اور انہیں دنیوی واخروی سعادتوں سے مالا مال فرمائے آمین۔

میں ناچیز اپنے تمام محبین ،مخلصین ومحسنین و بالخصوص فیضان غوث اعظم پیر طریقت حضرت عبدالحمید سالم القادری و فیضان اعلیٰ حضرت حضرت علامہ مفتی اختر رضا خاں ازہری وسید وارث حسین چشتی اجمیری وحضرت علامہ توصیف رضا وحضرت مولانا سید فیضان اللہ وحافظ غلام ربانی وحضرت مولانا سید محمد ریحان احمد چشتی اشرفی ومولانا مفتی عظیم اللہ ومحمد عیسیٰ بابا (خادم آستانہ ٹوپی والے بابا) والحاج اقبال دانش صاحبان کا شکر گزار ہوں جن کی

دعائیں ہر پل ہمارے ساتھ ہیں اللہ تعالیٰ ان سب پر اپنا فضل وکرم فرمائے اوران کے درجات کو بلند فرمائے۔آمین

اس درود محمدی ﷺ کو اولیائے کرام اور صوفیائے اسلام کے روحانی توسل سے تمام لوگوں کو پڑھنے کی اجازت دی جاتی ہے تاکہ لوگ اس لازوال نعمت سے قرب خدا ورسول کی عظیم دولت سے مالامال ہوسکیں۔ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ۔آمین۔

دعا گو: محمد عزیز سلطان ناچیزؔ

خادم مسجد ودرگاہ، پولو گراؤنڈ، نزد ہائی کورٹ، الہ آباد، (یوپی)



بسم اللہ الرحمن الرحیم

# مختصر احوال حضرات مخدومین سادات

## چودھوں پیراں علیہم الرحمہ

آستانۂ عالیہ حضرات مخدومین سادات چودھوں پیراں علیہم الرحمۃ والرضوان تقریباً ۵۲۵ سالہ قدیمی بارگاہ ہے، جو پولو گراؤنڈ نزد ہائی کورٹ الہ آباد میں واقع اور مرجع خلائق ہے جہاں سنہ ۱۹۴۲ء میں مسلم لیگ کی کانفرنس میں ۲۷/ اسلامی ممالک کے بادشاہان وقت خیمہ زن تھے جنہوں نے آزادیٔ ہند سے متعلق یکجا ہوکر مجلس مشاورت قائم کی تھی وہ لوگ اپنے عہد قیام میں روزانہ آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوکر درود وسلام کے نذرانے پیش کیا کرتے تھے، آپ کی بارگاہ پرانوار اور صاحب لطائف واسرار سے ہر زمانے میں خلق خدا

مستفیض ومستنیر ہوتی رہی، آج بھی جن وانس آپ کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوکر فیضیاب ہوتے ہیں۔ اس عظیم آستانۂ عالیہ کے اصل روح رواں حضور سلطان العارفین برہان الدین تاج الاولیاء حضرت مخدوم سید احمد شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کے عظیم المرتبت صاحب ولایت عارف باللہ ولی کامل ہیں، مشاہدے کے مطابق آپ وراثت حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور وراثت حضور خواجہ غریب نواز رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حامل ہیں۔ آپ کو نام ونمود اور شہرت بالکل پسند نہ تھی نہایت ہی سادہ زندگی کے حامل اور ہمہ دم ذکر وفکر صبر وشکر کے ساتھ اطاعت خدا ورسول میں شرابور رہتے تھے، آپ نے تبلیغ حق کے سلسلے میں مختلف ممالک وصوبہ جات کے دورے فرمائے اس سلسلے میں آپ کو بڑی جانکاہ تکالیف ومصائب کا



سامنا کرنا پڑا بالآخر آپ نے الہ آباد کے سنسان وبیابان جنگل کو اپنی قیام گاہ بنایا اور آخری دم تک وہیں سے تبلیغ حق وخدمت خلق کے فرائض انجام دیتے رہے، آپ کے اصحاب میں سے کچھ حضرات فاتح وغازی بنکر آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور آپ سے شرف تلمذ حاصل کرکے آپ ہی کے ہوکر رہ گئے، اور کچھ حضرات اعلاء کلمۃ الحق کے لئے جہاد کرتے ہوئے شہید ہوگئے جن کی تدفین آپ کی بارگاہ میں حاصل ہوئی اس طرح آپ حضرات کی کل تعداد ۱۴/ ہوگئی۔

آپ حضرات کی سنہ ولادت ووفات کے جملہ احوال وواقعات اور اس کے تمام مندرجات گردش ایام کی نذر ہوگئیں البتہ بہ تحقیق اتنی بات معلوم ہوسکی ہے کہ ۱۵/ ویں صدی عیسوی (عہد سلطنت ابراہیم لودی) میں آپ حضرات

کی تربت مقدسہ لکھوری اینٹ سے بن چکی تھی اور خلق خدا ادب واحترام کے ساتھ حاضر ہوکر نذرانۂ عقیدت پیش کیا کرتی تھی۔

سنہ ۱۹۳۲ء میں ایک انگریز افسر نے حضرات مخدومین سادات چودہوں پیراں علیہم الرحمہ کے مزارات مقدسہ کوشہید کرنے کا ناپاک ارادہ کیا اورانہیں مصنوعی مقبرے سمجھ کر پولوگراؤنڈ میں شامل کرنے کا حکم دیا تو اسی شب میں حضرت مخدوم سید احمد شاہ علیہ الرحمۃ والرضوان نے اس انگریز افسر کو خواب میں بشارت دی کہ ان مزارات مقدسہ کوشہید کرنے کا ارادہ ترک کردو بقیہ زمین تمہارے استعمال کے لئے کافی ہے صبح سویرے اس انگریز افسر نے اس بشارت کو اپنی بیوی کو بتایا مگر اس بشارت کو لایعنی خواب سمجھ کر ٹال دیا اور اپنے کار



کنان کو ان مزارات مقدسہ کوشہید کرنے کا حکم نافذ کیا پس جب اس کے کارکنان لشکری وہاں آئے تو ان پر قدرتی طور پر زبردست طریقے سے نیند کا غلبہ ہونے لگا اور سب کے سب وہیں سو گئے۔صبح سویرے تمام لشکری اپنے انگریز افسر کے پاس جاکر اپنے تمام احوال سنائے لیکن اسے پھر بھی اعتماد نہ ہوا اور ان پر مزید لشکریوں کا اضافہ کرکے سخت حکم نافذ کیا جب وہ لوگ اپنے اس ناپاک ارادے سے آپ کے مزارات مقدسہ کی طرف بڑھے تو ان لوگوں نے دیکھا کہ شمال کی جانب سے نہایت ہی مہیب وخوفناک بڑے بڑے اژدہے ان کی طرف بڑھ رہے ہیں لگ رہا تھا کہ وہ اژدہے ان لوگوں کو نگل لیں گے یہ دیکھ کر وہ لوگ مبہوت ہوکر بھاگے اور اپنے انگریز افسر سے جاکر سارا ماجرا کہہ سنایا لیکن انگریز افسر پھر بھی اپنے

ناپاک ارادے سے باز نہ آیا اور خود مزارات مقدسہ کو شہید کرنے کے ارادے سے اپنے گھوڑے پر مع لشکری سوار ہوکر آیا جیسے ہی وہ مزارات چودھوں پیراں علیہم الرحمہ پر اپنے خیال بد کے ساتھ پہونچا ویسے ہی اس کے گھوڑے نے اسے گرادیا اور اپنے اگلے دونوں پیروں سے انگریز افسر کے دونوں پیروں کو روند کر توڑ ڈالا پھر انگریز افسر کو محض ایک وقتی حادثہ سمجھ کر اسپتال میں داخل کیا گیا کافی علاج ومعالجہ کے باوجود اس کی ٹوٹی ہوئی ہڈی نہ جڑسکی بالآخر اس انگریز افسر کے اصطبل کے خادم قاسم نے اس کی بیوی سے جاکر کہا کہ ہمارے صاحب جب تک ان اللہ والوں کے مزارات مقدسہ کو شہید کرنے کا ناپاک ارادہ ترک نہ کریں گے اس وقت تک انہیں صحت حاصل نہ ہوگی تب انگریز افسر کی بیوی نے اسے اس خیال بد



سے باز رہنے اور گزشتہ بشارت پر عمل کرنے کی تلقین کی تو انگریز افسر نے اس سے عہد کیا ٹھیک ہے اگر میں تین دن کے اندر صحت یاب ہوگیا تو میں ان مزارات کو شہید نہیں کرونگا چنانچہ تین دن کے اندر اس کی ٹوٹی ہوئی ہڈی درست ہوگئی اور جب وہ مکمل صحت یاب ہوگیا تو فوراً نہایت عاجزی اور منت وسماجت کے ساتھ آپ کی بارگاہ میں اپنے پیروں سے چل کر حاضر آیا اور اپنی کارکردگی پر شرمندہ ہوکر سلامی پیش کی اور اس طرح حضرات چودھوں پیراں علیہم الرحمہ سے اس کی عقیدت دن بدن بڑھنے لگی چنانچہ اس انگریز افسر نے آپ کے مزار کی پائینتی جانب سوپر پاور (Super Power) لکھ دیا اور اس نے ۳۱۱۱/اسکوائرفٹ زمین آپ حضرات کے نام درج کر کے ہر چہار جانب احاطہ کردیا۔ جس کا سروے نمبر ۳۲۳ پرائیویٹ

لینڈ ہے اور وہ سنی وقف بورڈ میں علی الخیر مسجد و درگاہ کے نام سے درج ہے جس کا وقف نمبر ۳۱۴۵ ہے۔ پھر اس انگریز افسر نے اپنے تمام ماتحتوں کو حکم دیا کہ جو بھی جس وقت پولو گراؤنڈ میں داخل ہو تو سب سے پہلے فورٹین پیر بابا (حضرات مخدومین چودھوں پیراں) کے مزارات پر باادب حاضر ہو کر سلامی پیش کرے اور اس پر اس نے بھی اپنے تئیں عملی کارروائی پیش کی اس کے بعد انگریز افسر نے فورٹین پیر بابا (حضرات چودھوں پیراں) کے مزارات مقدسہ کی نگرانی کے لئے ایک انتظامیہ محمدن کمیٹی کی تشکیل دی جس میں نو حضرات بطور ممبر چنے گئے اور ان کے صدر حضرت سید عبدالغفور صاحب مرحوم کو مقرر کیا گیا پھر ان کی وفات کے بعد بابا شیر علی مستان، عبدالرزاق شاہ، حاجی عبدالخلیل شاہ مرحومین، یکے بعد دیگرے منصب صدارت



کے حامل ہو کر حضرات مخدومین سادات چودھوں پیراں علیہم الرحمہ کے آستانہ کے خادم اور نگراں رہے فی الحال آستانۂ عالیہ حضرات مخدومین سادات چودھوں پیراں علیہم الرحمہ کے خادم محمد عزیز سلطان ہیں جب کہ انتظامیہ کمیٹی کے صدر جناب محمد شمشاد احمد صاحب اور جناب محمد مسرور احمد صاحب ہیں جو اپنی تمام ذمہ داریوں کو نہایت ہی خلوص وللّٰہیت کے ساتھ مع احباب واخوان کے حضرات مخدومین چودھوں پیراں علیہم الرحمہ کے زیر سایہ ان کے فیضان کرم میں ڈوب کر بخوبی انجام دے رہے ہیں یہ تمام کتابیں جو درود وسلام کے عنوان سے منظر عام پر آرہی ہیں یہ انہیں حضرات مخدومین چودھوں پیراں علیہم الرحمہ کا روحانی فیضان ہے، آج بھی آستانہ سے متعلق جملہ امور حضرات مخدومین چودھوں پیراں علیہم الرحمہ ہی کے اشارے

اورانہیں کے فیضان کرم سے انجام پزیر ہوتے ہیں بارگاہ رب
العلمین میں دعا ہے کہ ہمیں اپنے ان محبوبین حضرات مخدومین
کے زیر سایہ رہ کر مقبول خدمت دین متین کی توفیق بخشے اور
ہماری جملہ لغزشوں اور کوتاہیوں کو درگزر فرمائے اور ان کے
فیضان کرم میں تاابد شرابور فرمائے آمین۔

حضرات مخدومین چودھوں پیراں علیہم الرحمہ کی بے
شمار کرامتیں ہیں جو زائرین و ذاکرین اور محبین ومتوسلین کے
مشاہدے میں دن بدن آتی رہتی ہیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ بہت جلد
حضرات مخدومین سادات چودھوں پیراں علیہم الرحمہ کے
کرامات سے متعلق ایک کتاب منظر عام پر آئے گی۔

حضرات مخدومین سادات چودھوں پیراں علیہم الرحمہ
کا سالانہ عرس شریف ۲۴/۲۵/۲۶/ رجب المرجب کو



بڑے ہی تزک واحتشام کے ساتھ منایا جاتا ہے جس میں دور
دراز سے زائرین، متوسلین آتے ہیں اوراپنی عقیدت کے پھول
پیش کرتے ہیں۔ بتاریخ ۲۴ رجب المرجب کو بعد نماز عشاء
میلاد شریف اور شب کے تین بجے غسل شریف اور
دعائے خیراور ۲۵/ تاریخ کو بعد نماز فجر قرآن خوانی لنگر اور
رات میں محفل سماع کا اہتمام ہوتا ہے، بتاریخ ۲۶/ رجب
المرجب کو بعد نماز عصر حمد ونعت خوانی اور بعد نماز مغرب فاتحہ
وقل شریف کا اہتمام کیا جاتا ہے اور ہر سال ربیع الآخر کی آخری
جمعرات کو صبح ۹/ بجے سے گیارہویں شریف کا فاتحہ اورسرکار
غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لنگر کا اہتمام بھی ہوتا ہے۔اور
ہر جمعرات کی رات بعد نماز عشاء ذکر وفکر صلاۃ وسلام اور بعدہٗ
دعاء خیر ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب سرورِ کائنات ﷺ

کے صدقے میں اراکین کمیٹی کی جملہ کوشش وکاوش کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت سے نوازے۔ آمین۔

از: محمد عزیز سلطان ناچیزؔ

خادم مسجد ودرگاہ، پولوگراؤنڈ، نزد ہائی کورٹ، الہ آباد، (یوپی)



# فضائل درود محمدی ﷺ معوذ و مغفرت

بحمد اللہ تبارک وتعالیٰ وبکرم حبیبہ الاعلیٰ ﷺ اس درودِ محمدی ﷺ کو ترتیب دینے کی توفیق مرحمت ہوئی۔ اس کتاب میں موجود تمام درود محمدی ﷺ میں اسم محمد ﷺ کے حروف ''م، ح، م، ذ'' کی عظمت وحکمت اور لطائف واسرار کو اشارے میں بیان کیا گیا ہے جس میں اہل نظر کیلئے خاص تحفہ و سعادت موجود ہے۔

جو شخص اس درود محمدی ﷺ معوذ و مغفرت کو پڑھے گا وہ شیطان مردود اور اس کے تمام لشکریوں کے شر سے محفوظ ہوجائے گا جس گھر میں اس درود کو پڑھا جائے گا اس گھر کے لوگ اللہ ورسول کی امان میں داخل ہوجائیں گے اور انہیں

مقبول عبادت وریاضت کی توفیق عطا ہوگی اور وہ زمانہ کے
ہر فتنے ہر ہلاکت وتباہی سے محفوظ ہوجائیں گے لوگوں کے
دلوں میں ان کی محبت جاگزیں ہوجائے گی اور دونوں
جہاں میں سعادت حاصل ہوگی جو شخص اس درود کو روزانہ
پڑھنے کا اپنا معمول بنائے گا وہ شخص شیطان مردود اور ہر شر
پسند کی شر پسندی، دجل وفریب، تباہی اور بربادی سے محفوظ ہو
جائے گا اس پر فضل ربانی ونعم دوامی کے باب کھل جائیں گے
اور اگر کوئی اس درودِ محمدی ﷺ معوذ ومغفرت کو ہر ذکر
ووظائف اور ہر نماز کے اول وآخر ایک بار پڑھے گا تو اس کو
تمام افکار شیطانی اور وساوس نفسانی ودیگر خصائل رذیلہ سے
نجات ملے گی اور اسے ذکر ووظائف اور نماز کے انوار حاصل
ہونگے اور اگر کوئی شخص چالیس دن متواتر مقررہ وقت پر جس



گھر میں اس ''درود'' کو پڑھے گا تو وہ گھر ہر شیطانی اثر ودیگر
اثرات خبائث سے محفوظ ہوجائے گا نیز اس گھر کا حصار ہو
جائے گا اور آئندہ وہ گھر اور اس گھر کے جملہ افراد ہر بدنظری،
بدکرداری میں ملوث لوگوں کے اثرات خبائث سے محفوظ
ہوجائیں گے اور اس درود پاک کو پڑھنے والے کی صحبت
میں بیٹھنے والا بھی فیضیاب ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا
ہے کہ ہمیں اسے پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمِیْن بِجَاہِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

رابطہ نمبر: 09695435877

# دُرُودِ مُحَمَّدِی ﷺ مُعَوِّذُ وَمَغْفِرَۃ

| |
|---|
| بِسْمِ اللّٰہِ جَلِیْلِ الشَّانِ ○ عَظِیْمِ الْبُرْھَانِ ○ |
| شَدِیْدِ السُّلْطَانِ ○ مَاشَاءَ اللّٰہُ کَانَ ○ |
| اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ |
| بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ |
| یَااِلٰہَ مُحَمَّدٍ ﷺ ○ یَارَبَّ مُحَمَّدٍ ﷺ ○ |
| اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ |
| لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِہِ الْخَیْرُ |
| وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ |
| اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْصُوْمِیْنَ |
| اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ |



| |
|---|
| بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ ○ (۱۰۰ بار یا ۱۱ بار یا ۷ بار) |
| اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ (۳۶۰ بار یا ۱۰۰ بار یا ۱۱ بار) |
| اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السُّلْطَانِ النَّصِیْرِ مِنْ شَرِّ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ شُرُوْرِ زَوْجَتِہٖ وَکُلِّ ذُرِّیَاتِہٖ وَجُنُوْدِہٖ ۔ (۳ بار) |
| اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السُّلْطَانِ النَّصِیْرِ مِنْ شَرِّ الْمُدْحِشِ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ (۳ بار) |
| اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السُّلْطَانِ النَّصِیْرِ مِنْ شَرِّ الْحَدْبَثِ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ (۳ بار) |
| اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السُّلْطَانِ النَّصِیْرِ مِنْ شَرِّ الزَّلْبَنُوْنِ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ (۳ بار) |

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السُّلْطَانِ النَّصِیْرِ مِنْ شَرِّ الْبَتَرِّ
الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ (۳بار)

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السُّلْطَانِ النَّصِیْرِ مِنْ شَرِّ الْمَنْشُوْطِ
الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○(۳بار)

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السُّلْطَانِ النَّصِیْرِ مِنْ شَرِّ الْوَاسِمِ
الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○(۳بار)

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السُّلْطَانِ النَّصِیْرِ مِنْ شَرِّ الْاَعْوَرِ
الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ (۳بار)

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السُّلْطَانِ النَّصِیْرِ مِنْ شَرِّ الْوَلْھَانِ
الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ (۳بار)

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السُّلْطَانِ النَّصِیْرِ مِنْ شَرِّ الْخَنْزَبِ



الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ (۳بار)

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
وَمِنْ شُرُوْرِ کُلِّ جُنُوْدِہٖ الَّذِیْنَ یَنْشُرُوْنَھَا فِی اللَّیْلِ
وَالنَّھَارِ وَاَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنَ الشِّرْکِ
وَالْکُفْرِ وَالْکِبْرِ وَالْحَسَدِ وَالْکِذْبِ وَ الْغِیْبَۃِ
وَالْفِسْقِ وَالْجَھْلِ وَالطُّغْیَانِ وَالْمَعَاصِیْ کُلِّھَا○

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السُّلْطَانِ النَّصِیْرِ مِنْ شَرِّ اَفْعَالِ
الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○وَمِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ
الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّۃِ
وَالنَّاسِ ○ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ ھٰذَا الشَّھْرِ
وَالْیَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَہٗ○ اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِکَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ○ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّمَا تَعْلَمُ

بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ○

اَسْتَغْفِرُاللهَ كُلَّ ذُنُوْبِىْ يَاسَتَّارُ يَاغَفَّارُ○

(۱۱۱بار یا۱۱بار)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدٍوَّعَلٰى آلِ

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَامُحَمَّدٍصَلٰوةً تَغْفِرُبِهَا كُلَّ ذُنُوْبِىْ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَااِلٰهَ اِلَّااَنْتَ اللهُ وَاَنْتَ خَالِقِىْ

وَاَنَاعَبْدُكَ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِىْ اَسْتَغْفِرُاللهَ رَبِّىْ مِنْ كُلِّ

ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْخَطَأً سِرًّا اَوْعَلَانِيَةً فِىْ لَمَحَاتِ



اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِىْ

اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِىْ لَااَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ

الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُالْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ فَاغْفِرْلِىْ

اِنَّهٗ لَايَغْفِرُالذُّنُوْبَ اِلَّااَنْتَ بِحَقِّ اِنَّ اللهَ كَانَ

تَوَّابًارَّحِيْمًا وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰى حَبِيْبِكَ وَنُوْرِكَ

الْمَحَبَّةِ مُحَمَّدٍوَّآلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِعَدَدِ كُلِّ

مَعْلُوْمٍ لَّكَ○

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَامُحَمَّدٍصَلٰوةً تَغْفِرُ لَنَا بِهَا كُلَّ

ذُنُوْبِ قُلُوْبِنَا وَعُقُوْلِنَا وَسَمْعِنَا وَاَبْصَارِنَا

وَاَفْوَاهِنَا وَصَلٰوةً تَعْفُوْ بِهَا كُلَّ الذُّنُوْبِ وَ
السَّيِّئَاتِ مَا ارْتَكَبْتُهَا بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ وَالْقَوْلِ
اِلٰهِیْ اِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تَكِلْنِیْ اِلٰی ضُعْفٍ
وَّعَوْرَةٍ وَّذَنْبٍ وَّخَطِيْئَةٍ وَّاِنِّیْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ
فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ كُلَّهَا اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ
وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○ بِحَقِّ اِنَّ اللهَ
كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰی حَبِيْبِكَ وَنُوْرِكَ
الْمَحَبَّةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِعَدَدِ كُلِّ
مَعْلُوْمٍ لَّكَ ○

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدٍ وَّ



عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَقْبَلُ بِهَا
تَوْبَتَنَا بِرَحْمَتِكَ وَكَرَمِكَ وَفَضْلِكَ وَصَلٰوةً تَمْحُوْ بِهَا
كُلَّ سَيِّئَاتِ اَنْفُسِنَا وَاَيْدِيْنَا وَاَرْجُلِنَا وَاَجْسَادِنَا
وَاَعْضَائِنَا اَللّٰهُمَّ اِنَّ ذُنُوْبِیْ عَظُمَتْ وَجَلَّتْ وَاَنْتَ
سَيِّدِیْ يَا اِلٰهِیْ اَعْظَمُ وَاَجَلُّ وَاَنْتَ غَافِرُ الذَّنْبِ
وَقَابِلُ التَّوْبَةِ وَاِنَّكَ اَنْتَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ سُبْحٰنَكَ
اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ
وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ○ بِحَقِّ اِنَّ اللهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا وَّبَارِكْ
وَسَلِّمْ عَلٰی حَبِيْبِكَ وَنُوْرِكَ الْمَحَبَّةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ○

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ
سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُجِیْبُ بِھَا تَوْبَتَنَا
اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ اَللّٰھُمَّ بِکَ اَسْلَمْتُ
وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ اَنْتَ
رَبُّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ فَاغْفِرْلِیْ کُلَّ ذُنُوْبِیْ مَاقَدَّمْتُ
وَمَااَخَّرْتُ وَمَااَسْرَرْتُ وَمَااَعْلَنْتُ اِنَّکَ اَنْتَ
عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ اَنْتَ
اِلٰھِیْ لَااِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ الْعَلِیِّ
الْعَظِیْمِ ○ بِحَقِّ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا وَّبَارِکْ
وَسَلِّمْ عَلٰی حَبِیْبِکَ وَنُوْرِکَ الْمَحَبَّۃِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ ○



بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ
سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُزَکِّیْ بِھَا نُفُوْسَنَا مِنْ
کُلِّ الذُّنُوْبِ وَالْعِصْیَانِ وَالسَّیِّئَاتِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ
رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُکَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ
فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا اِنَّہٗ لَایَغْفِرُالذُّنُوْبَ اِلَّااَنْتَ
وَاھْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَایَھْدِیْ لِاَحْسَنِھَا
اِلَّااَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّیْ سَیِّئَھَا لَایَصْرِفُ عَنِّیْ سَیِّئَھَا
اِلَّااَنْتَ اَللّٰھُمَّ بَاعِدْبَیْنِیْ وَبَیْنَ ذَنْبِیْ کَمَابَاعَدْتَّ
بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَنَقِّنِیْ مِنْ خَطِیْئَتِیْ کَمَا
نَقَّیْتَ مَنْ تَابَ اِلَیْکَ وَاَنَابَ اِلَیْکَ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ

وَالْاٰخِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَ كَرَمِكَ وَحَفِظْتَهُمْ
مِنْ كُلِّ الذُّنُوْبِ وَالسَّيِّئَاتِ بِرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ
وَ كَرَمِكَ اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ فِيْ
مَعْصِيَّتِكَ وَمَعْصِيَّةِ حَبِيْبِكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ يَااَللّٰهُ
يَااِيْلُ يَااِيْلِيَا يَارَحْمٰنُ يَارَحِيْمُ يَاسَتَّارُ يَاغَفَّارُ وَهُوَ
الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ وَهُوَالْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ فَاغْفِرْلِيْ كُلَّ
ذُنُوْبِيْ مَاتَعْلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ خَيْرُالرَّاحِمِيْنَ وَاَنْتَ
خَيْرُالْغَافِرِيْنَ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌاَللّٰهُمَّ
اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَلِمَنْ اَحَبَّنِيْ
وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَ الْاَمْوَاتِ



اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِحَقِّ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
تَوَّابًا رَّحِيْمًا اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ كُلَّ ذُنُوْبِيْ يَاسَتَّارُ يَاغَفَّارُ
بِحَقِّ حَبِيْبِكَ وَنُوْرِكَ الْمَحَبَّةِ مُحَمَّدٍوَّبِحَقِّ اَهْلِ بَيْتِهٖ
وَبِحَقِّ آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبِحَقِّ شُهَدَاءِ كَرْبَلَا وَبِحَقِّ
سَيِّدِنَا الشَّيْخِ مُحْيِ الدِّيْنِ عَبْدِالْقَادِرِ الْجِيْلَانِيِّ وَآلِهٖ
اَجْمَعِيْنَ وَبِحَقِّ رَحْمَةِ الْهِنْدِ سَيِّدِنَا اَلْخَوَاجَهْ غَرِيْبْ
نَوَازْ مُعِيْنِ الدِّيْنِ حَسَنِ اَلسَّنْجَرِيِّ وَآلِهٖ اَجْمَعِيْنَ
وَبِحَقِّ سَيِّدِنَا الْمَخْدُوْمِ اَلسَّيِّدِ اَحْمَدَاَلشَّاهِ وَآلِهٖ
اَجْمَعِيْنَ وَبِحَقِّ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ
وَالصَّالِحِيْنَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰى حَبِيْبِكَ وَنُوْرِكَ
الْمَحَبَّةِ مُحَمَّدٍوَّآلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِعَدَدِ كُلِّ

مَعْلُوْمٍ لَّكَ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمَحْفُوْظِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍوَّعِتْرَتِهٖ وَبَارِكْ وَ

سَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ○ (۱۰۰ بار یا ۱۱ بار یا ۷ بار)

## ترجمہ:

اللہ کے نام سے شروع جو بزرگ شان والا عظیم دلیل والا زبردست بادشاہت والا ہے اللہ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں دھتکارے ہوئے شیطان سے۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے اے محمد ﷺ کے اللہ اے محمد ﷺ کے پالنہارا اے میرے اللہ تیرے ہی لئے تمام تعریف ہے اور تیرے ہی لئے تمام شکر ہے۔



وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے وہ زندہ رہنے والا ہے اسے کبھی موت نہیں جلالت وبزرگی والا ہے اسی کے دست قدرت میں تمام بھلائیاں ہیں اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

اے میرے اللہ توخوب خوب درود بھیج تمام معصوموں کے سردار محمد ﷺ پر اے میرے اللہ توخوب خوب درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اہل بیت پر، اور خوب خوب برکت وسلامتی نازل فرما اپنی تمام معلوم تعداد کے مطابق۔

میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے۔

میں غلبہ وسلطنت والے مددگار اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود کے شر سے اور اس کی بیوی اور اس کی تمام نسلی اولاد اور اس کے لشکریوں کے شروں سے۔

میں غلبہ وسلطنت والے مددگار اللہ کی پناہ لیتا ہوں
مدحش شیطان مردود کے شر سے۔
میں غلبہ وسلطنت والے مددگار اللہ کی پناہ لیتا ہوں
حدبث شیطان مردود کے شر سے۔
میں غلبہ وسلطنت والے مددگار اللہ کی پناہ لیتا ہوں
زلبنون شیطان مردود کے شر سے۔
میں غلبہ وسلطنت والے مددگار اللہ کی پناہ لیتا ہوں
بترّ شیطان مردود کے شر سے۔
میں غلبہ وسلطنت والے مددگار اللہ کی پناہ لیتا ہوں
منشوط شیطان مردود کے شر سے۔
میں غلبہ وسلطنت والے مددگار اللہ کی پناہ لیتا ہوں
واسم شیطان مردود کے شر سے۔



میں غلبہ وسلطنت والے مددگار اللہ کی پناہ لیتا ہوں
اعور شیطان مردود کے شر سے۔
میں غلبہ وسلطنت والے مددگار اللہ کی پناہ لیتا ہوں
ولھان شیطان مردود کے شر سے۔
میں غلبہ وسلطنت والے مددگار اللہ کی پناہ لیتا ہوں
خنزب شیطان مردود کے شر سے۔
میں عظمت وبلندی والے اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود اور اس کے ان تمام لشکریوں کے شر سے جو شب وروز شر پھیلاتے ہیں اور میں اللہ کے مکمل کلمات کے واسطے سے پناہ لیتا ہوں شرک سے کفر سے تکبر سے حسد سے جھوٹ سے غیبت سے فسق سے جہالت سے سرکشی سے اور تمام گناہوں سے۔

میں غلبہ وسلطنت والے مددگار اللہ کی پناہ لیتاہوں شیطان مردود کے تمام افعال کے شر سے اوراس کے شر سے جو دل میں برُے خطرے ڈالے اوردبک کررہے وہ جولوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں جنّ اورآدمی ۔

اورمیں تیری پناہ لیتاہوں ان تمام شروں سے جواس ماہ اوردن میں ہیں۔ اوراس شر سے جواس کے بعد ہے۔ اے میرے اللہ میں تیری پناہ لیتاہوں اے زندہ رہنے والے اے قائم فرمانے والے اورتیرے اسم اعظم کے ساتھ پناہ لیتاہوں اپنے نفس کے شر سے راتوں اوردنوں کے فتنوں کے شر سے اورمیں تیری پناہ لیتاہوں ان تمام شروں سے جوتیرے علم میں ہیں اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ مہربان تیری رحمت کاواسطہ ہے۔



میں اللہ سے اپنے تمام گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں اے عیب پوشی فرمانے والے اے گناہوں کوبخشنے والے۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

اے میرے اللہ توخوب خوب درود بھیج ہمارے سردار ہمارے مولیٰ محمد ﷺ پر اورہمارے سردار ہمارے مولیٰ محمد ﷺ کی آل واولاد پر ایسادرود کہ جس کی برکت سے تومیرے تمام گناہوں کوبخش دے،اے میرے اللہ تومیرا پالنہار ہے تُو اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اورتوہی میراخالق ہے میں تیرابندہ ہوں اورمیں اپنے گناہ کااقرار کرتاہوں میں اپنے پالنہار رب سے ان تمام گناہوں سے بخشش چاہتاہوں جوگناہ میں نے رات ودن کے لمحات میں جان بوجھ کر یا

انجانے میں پوشیدہ طور پر یا اعلانیہ طور پر کیا اور میں اس کی طرف رجوع کرتا ہوں ان گناہوں سے جو میں جانتا ہوں اوران گناہوں سے بھی جنہیں میں نہیں جانتا بے شک تو ہی غیبوں کا بخوبی جاننے والا ہے اور تو ہی عیبوں کو چھپانے والا ہے اور تو ہی گناہوں کو خوب بخشنے والا ہے تو تُو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں ہے۔ اس حق کے واسطے کہ بے شک اللہ بہت توبہ قبول فرمانے والا بڑا رحم والا ہے اور تو خوب برکت وسلامتی نازل فرما، اپنے حبیب اپنے نور محبت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے تمام اصحاب پر اپنی تمام معلوم تعداد کے مطابق۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔



اے میرے اللہ تو خوب خوب درود بھیج ہمارے سردار ہمارے مولیٰ محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار ہمارے مولیٰ محمد ﷺ کی آل واولاد پر ایسا درود کہ جس کی برکت سے تو ہمارے دلوں، ہماری عقلوں، ہمارے کانوں، ہماری آنکھوں اور ہمارے منہ کے تمام گناہوں کو بخش دے۔

اور ایسا درود نازل فرما کہ جس کی برکت سے تو ان تمام گناہوں اور سیہ کاریوں کو معاف فرما دے جنہیں میں نے سن کر، دیکھ کر، بول کر کیا ہے۔ اے میرے معبود بے شک تو اگر مجھے میرے نفس کے حوالے کرے گا تو وہ مجھے کمزوری، بے حیائی، گناہ اور غلطی کے حوالے کر دے گا بے شک میں صرف تیری رحمت پر بھروسہ کرتا ہوں تو تُو میرے تمام گناہوں کو بخش دے بے شک تو ہی گناہوں کو بخشنے والا ہے اور تو میری توبہ

کوقبول فرما بے شک تو ہی بہت توبہ قبول فرمانے والا
بڑا مہربان ہے اس حق کے واسطے کہ بے شک اللہ بہت زیادہ
توبہ قبول فرمانے والا بڑا رحم فرمانے والا ہے، اور تو خوب
برکت وسلامتی نازل فرما اپنے حبیب اور اپنے نور محبت
محمد ﷺ پر آپ ﷺ کی آل واولاد پر اور آپ ﷺ کے
تمام اصحاب پر اپنی تمام معلوم تعداد کے مطابق۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم
فرمانے والا ہے۔

اے میرے اللہ تو خوب خوب درود بھیج ہمارے سردار
ہمارے مولیٰ محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار ہمارے مولیٰ
محمد ﷺ کی آل واولاد پر ایسا درود کہ جس کی برکت سے تو ہماری
توبہ کو قبول فرما اپنی رحمت اپنے کرم اور اپنے فضل کے واسطے



سے۔ اور ایسا درود نازل فرما کہ جس کی برکت سے تو ہماری
جانوں ،ہمارے ہاتھوں ،ہمارے پیروں ،ہمارے جسموں
اور ہمارے اعضا کی تمام سیہ کاریوں کو مٹادے۔ اے میرے
اللہ بے شک میرے بڑے بڑے گناہ ہیں اور تو میرا آقا ہے
اے میرے نہایت عظیم اور نہایت جلالت وبزرگی والے معبود
تو ہی گناہوں کا بخشنے والا اور توبہ قبول فرمانے والا ہے بے شک
تو ہی بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ تیری ذات پاک ہے اے
میرے اللہ تیرے ہی لیے حمد ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے
سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور تیری طرف
رجوع کرتا ہوں اس حق کے واسطے کہ بے شک اللہ بہت زیادہ
توبہ قبول فرمانے والا بڑا رحم فرمانے والا ہے، اور تو خوب برکت
وسلامتی نازل فرما اپنے حبیب اور اپنے نور محبت محمد ﷺ پر

آپ ﷺ کی آل واولاد پر اور آپ ﷺ کے تمام اصحاب پر اپنی تمام معلوم تعداد کے مطابق۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

اے میرے اللہ تو خوب خوب درود بھیج ہمارے سردار ہمارے مولیٰ محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار ہمارے مولیٰ محمد ﷺ کی آل واولاد پر ایسا درود کہ جس کی برکت سے تو ہماری توبہ کو قبول فرما اے میرے اللہ تیرے ہی لیے حمد ہے اور تیرے ہی لیے شکر ہے اے میرے اللہ میں نے اسلام قبول کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھی پر بھرسہ کیا اور میں نے تیری ہی طرف رجوع کیا تو ہی ہمارا پالنہار ہے اور تیری ہی طرف پلٹنا ہے تو تُو میرے تمام اگلے پچھلے پوشیدہ اور ظاہر



گناہوں کو بخش دے بے شک تو ہی غیبوں کا جاننے والا ہے تو ہی آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے، تو میرا معبود ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں برائی سے پھیرنا اور بھلائی کی قوت بخشنا صرف عظمت وبلندی والے اللہ کے بس میں ہے اس حق کے واسطے کہ بے شک اللہ بہت زیادہ توبہ قبول فرمانے والا بڑا رحم کرنے والا ہے، اور تو خوب برکت وسلامتی نازل فرما اپنے حبیب اور اپنے نور محبت محمد ﷺ پر آپ ﷺ کی آل واولاد پر اور آپ ﷺ کے تمام اصحاب پر اپنی تمام معلوم تعداد کے مطابق۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

اے میرے اللہ تو خوب خوب درود بھیج ہمارے

سردار ہمارے مولیٰ محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار ہمارے
مولیٰ محمد ﷺ کی آل واولاد پر ایسا درود کہ جس کی برکت سے
تو ہمارے نفسوں کو تمام گناہوں تمام نافرمانیوں اور تمام
سیہ کاریوں سے صاف ستھرا فرمادے اے میرے اللہ تو ہی
میرا پالنہار ہے اور میں تیرا بندہ ہوں میں نے اپنی جان پر ظلم
کیا میں اپنے تمام گناہ کا اقرار کرتا ہوں تو تُو میرے تمام
گناہوں کو بخش دے بے شک صرف تو ہی گناہوں کا بخشنے
والا ہے اور تو مجھے اچھے اخلاق کی ہدایت فرما تیرے سوا کوئی
بھی اچھے اخلاق کی ہدایت نہیں دینے والا ہے اور تو مجھ سے
بداخلاقی کو پھیر دے مجھ سے بداخلاقی کو تیرے سوا کوئی نہیں
پھیرنے والا ہے اے میرے اللہ تو میرے اور میرے
گناہوں کے درمیان اتنا فاصلہ فرمادے جتنا کہ تو نے مشرق



اور مغرب کے درمیان فاصلہ فرمایا ہے اور تو مجھے میری خطاؤں
سے ویسے ہی صاف ستھرا فرمادے جیسا کہ تو نے اولین
وآخرین میں سے اپنی رحمت اپنے فضل اور اپنے کرم کے
واسطے سے ان لوگوں کو صاف ستھرا فرمایا جو تیری بارگاہ میں توبہ
کئے اور تیری طرف رجوع ہوئے اور تو نے انہیں اپنی رحمت
اپنے فضل اور اپنے کرم کے واسطے سے تمام گناہوں اور تمام
سیہ کاریوں سے محفوظ فرمادیا میں اپنے پالنہار اللہ سے بخشش
چاہتا ہوں ان تمام گناہوں سے جو گناہ میں نے تیری نافرمانی
میں اور تیرے حبیب کی نافرمانی میں کیا ہے اور میں تیری ہی
طرف رجوع ہوتا ہوں اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے بہت
مہربان اے نہایت رحم فرمانے والے اے بہت عیب پوشی
فرمانے والے، اے بہت بخشنے والے، اور وہی ہے عزت والا

بڑا بخشنے والا اور وہی ہے بہت بخشنے والا بڑا رحم فرمانے
والا تو تُو میرے ان تمام گناہوں کو بخش دے جو تیرے علم
میں ہیں کیونکہ تو ہی تمام رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر
ہے ،تو ہی تمام بخشنے والوں میں سب سے بہتر ہے اور تو ہی
ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے اے میرے اللہ تو مجھے بخش
دے میرے والدین کو بخش دے میری اولاد کو بخش دے
میرے احباب کو بخش دے اور تمام مومن مرد وعورت تمام
مسلمان مرد وعورت زندوں اور مردوں میں سے سب کو بخش
دے اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ مہربان
اپنی رحمت کے واسطے سے۔ اس حق کے واسطے کہ بے شک
اللہ بہت توبہ قبول فرمانے والا بڑا رحم والا ہے میں اللہ سے
اپنے تمام گناہوں سے بخشش چاہتا ہوں اے عیب پوشی



فرمانے والے اے بہت بخشنے والے واسطہ ہے تیرے حبیب
اور تیرے نور محبت محمد ﷺ کا، واسطہ ہے آپ ﷺ کی اہل
بیت کا، واسطہ ہے آپ ﷺ کی آل اور اصحاب کا، واسطہ ہے
شہدائے کربلا کا، اور واسطہ ہے سیدنا شیخ محی الدین
عبدالقادر جیلانی اور آپ کی تمام آل واولاد کا، اور واسطہ
ہے ہندوستان کی رحمت سیدنا خواجہ غریب نواز معین الدین
حسن سنجری اور آپ کی تمام آل واولاد کا، واسطہ ہے سیدنا
مخدوم سید احمد شاہ اور آپ کی تمام آل واولاد کا، اور واسطہ ہے
تمام نبیوں، صدیقوں، شہیدوں اور تمام صالحین کا۔ اور تو خوب
برکت وسلامتی نازل فرما اپنے حبیب اپنے نور محبت محمد ﷺ پر
اور آپ ﷺ کی تمام آل واولاد پر اور آپ ﷺ کے تمام
اصحاب پر اپنی تمام معلوم تعداد کے مطابق۔

اے میرے اللہ تو خوب خوب درود بھیج تمام محفوظین کے سردار محمد ﷺ پر۔ اے میرے اللہ تو خوب خوب درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اہل بیت پر اور تو خوب برکت وسلامتی نازل فرما اپنی تمام معلوم تعداد کے مطابق۔



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

# فضائل درود محمدی ﷺ

# حلاوۃ شھود الحق

اللہ تبارک وتعالیٰ کے بے شمار فضل وکرم اور اس کے حبیب مصطفےٰ ﷺ کی نظر رحمت وفضل وشفقت میں شرابور رہ کر اس لازوال ابدی وسرمدی نعمت وحکمت واسرار لفظی ومعنوی سے لبریز اور مشاہدات قلبی وروحانی سے معمور ''درود محمدی ﷺ حلاوۃ شھود الحق'' کو ترتیب دینے کی توفیق عطا ہوئی۔ اس درود پاک کو جو شخص روزانہ صبح وشام پڑھے گا تو وہ دنیا وآخرت کی بے شمار نعمتوں سے مالا مال ہوگا، دہر وقبر وحشر کی ہر ہلاکت وعذاب سے محفوظ رہے گا، ایمان پر خاتمہ کی

توفیق ملے گی، رزق میں کشادگی حاصل ہوگی، اللہ ورسول کی رضا وخوشنودی حاصل ہوگی، اگر بیمار وآسیب زدہ کو کسی چیز پر پڑھ کر کھلائے پلائے، تو فوراً شفا حاصل ہوگی اور اگر کوئی شہد یا پانی پر پڑھ کر روزانہ کھائے یا پیئے تو گناہوں اور تاریکیوں سے اندھا دل منور ہوجائے گا اور وہ رحمت الٰہی وفضل ربانی سے مزیّن ہوجائے گا، بالخصوص اس ''درود محمدی ﷺ حلاوۃ شہود الحق'' کو پڑھنے والے کو تمام نعمتوں میں سب سے عظیم نعمت سرکار ابد قرار روحی فداہ احمد مجتبیٰ محبوب مصطفیٰ ﷺ کا دیدار پاک نصیب ہوگا، اس ''درود محمدی ﷺ حلاوۃ شہود الحق'' کو جو شخص مکمل طہارت کے ساتھ خوشبو لگا کر پڑھے گا وہ ہمہ وقت اپنے آپ کو انوار الٰہیہ میں شرابور پائے گا لہٰذا اس درود پاک کو پڑھنے سے پہلے اپنے زبان ودل کے ہر گناہ سے توبہ



کرے اور اس توبہ پر قائم رہنے کی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توفیق مانگے کیونکہ اس درود پاک کو پڑھنے والا اگر عام افراد میں سے ہوگا تو وہ خواص میں شامل ہوجائے گا اور خواص اخص الخواص افراد کے زمرے میں شامل ہوجائے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

نوٹ: قضائے حاجت اور حل المشکلات کے لئے دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ۴۶/۴۶ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے، پھر اس کا ثواب حضور ﷺ اور آپ ﷺ کی اہل بیت اور جملہ انبیاء واولیاء کی ارواح طیبات کو نذر کرے اس کے بعد اس ''درود محمدی ﷺ حلاوۃ شہود الحق'' کو پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ تین دن کے اندر ہر حاجت پوری ہوگی۔ اور ہر مشکل حل ہوگی۔ اور اگر کوئی وقت تہجد کسی صاحب مزار کے پاس یا کسی پاک خاص جگہ خلوت

میں کسی بزرگ کی جانب نسبت کر کے اس درود کو تین بار پڑھے تو صاحب مزار یا منسوب بزرگ سے شرف ملاقات حاصل ہوگی اور اس عمل کو ترک نہ کرے حتیٰ کہ مقصود کو پہونچے یہ عمل صرف خواص کے لئے ہے ۔بقیہ فیوض و برکات مشاہدے سے متعلق ہیں جسے پڑھنے والا خود مشاہدہ کرے گا۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَ ھُوَ خَیْرُ رَفِیْقٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَحْبُوْبِہٖ

وَحَبِیْبِہٖ وَمَحْمُوْدِہٖ وَ دَلِیْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ

وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اِلَی الْاَبَدِ ○



# دُرُوْدِ مُحَمَّدِیْ ﷺ حَلَاوَۃُ شُھُوْدِ الْحَقِّ

بِسْمِ اللّٰہِ جَلِیْلِ الشَّانِ ○ عَظِیْمِ الْبُرْھَانِ ○

شَدِیْدِ السُّلْطَانِ ○ مَا شَاءَ اللّٰہُ کَانَ ○

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

یَا اِلٰہَ مُحَمَّدٍ ﷺ ○ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ ﷺ ○

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ یُحْیِ وَ یُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ

لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِہِ الْخَیْرُ

وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

سُبْحٰنَکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

سُلْطَانَكَ يَانُورَ مُحَمَّدٍ ﷺ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً ○ وَسَلِّمْ

سَلَامًا تَامًّا ○ وَّ بَارِكْ بَرَكَةً دَائِمَةً ○ عَلَى الَّذِىْ نُوْرٌ

نُوْرٌ نُوْرٌ نُوْرِكَ وَ نُوْرِكَ الْمَحَبَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ اَلنُّوْرِ مِنْ

نُوْرِ اللّٰهِ وَهُوَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ○

سُبْحٰنَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

سُلْطَانَكَ يَا حَمِيْدَ مُحَمَّدٍ ﷺ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً ○

وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا ○ وَّ بَارِكْ بَرَكَةً دَائِمَةً ○ عَلَى

الَّذِىْ حَمْدٌ حَمْدٌ حَمْدٌ حَمْدِكَ مُحَمَّدٍ ﷺ حَمْدِ اللّٰهِ

وَهُوَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ○

سُبْحٰنَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

سُلْطَانَكَ يَا مَجِيْدَ مُحَمَّدٍ ﷺ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً ○



وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا ○ وَّ بَارِكْ بَرَكَةً دَائِمَةً ○ عَلَى

الَّذِىْ مَجْدٌ مَجْدٌ مَجْدٌ مَجْدِكَ مُحَمَّدٍ ﷺ مَجْدِ اللّٰهِ

وَهُوَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ○

سُبْحٰنَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

سُلْطَانَكَ يَا شَكُوْرَ مُحَمَّدٍ ﷺ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً ○

وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا ○ وَّ بَارِكْ بَرَكَةً دَائِمَةً ○ عَلَى

الَّذِىْ شُكْرٌ شُكْرٌ شُكْرٌ شُكْرِكَ مُحَمَّدٍ ﷺ شُكْرِ اللّٰهِ

وَهُوَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ○

سُبْحٰنَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

سُلْطَانَكَ يَا غَفُوْرَ مُحَمَّدٍ ﷺ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً ○

وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا ○ وَّ بَارِكْ بَرَكَةً دَائِمَةً ○ عَلَى

الَّذِیْ مَغْفِرَۃٌ مَغْفِرَۃٌ مَغْفِرَۃٌ مَغْفِرَتِكَ مُحَمَّدٍ ﷺ

مَغْفِرَۃِ اللّٰهِ وَهُوَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ○

سُبْحٰنَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

سُلْطَانَكَ یَا رَحِیْمُ مُحَمَّدٍ ﷺ صَلِّ صَلٰوۃً كَامِلَۃً ○

وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَآمًّا ○ وَّ بَارِكْ بَرَكَۃً دَآئِمَۃً ○ عَلٰی

الَّذِیْ رَحْمَۃٌ رَحْمَۃٌ رَحْمَتِكَ مُحَمَّدٍ ﷺ رَحْمَۃِ اللّٰهِ

وَهُوَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ○

سُبْحٰنَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

سُلْطَانَكَ یَا كَرِیْمُ مُحَمَّدٍ ﷺ صَلِّ صَلٰوۃً كَامِلَۃً ○

وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَآمًّا ○ وَّ بَارِكْ بَرَكَۃً دَآئِمَۃً ○ عَلٰی

الَّذِیْ كَرَمٌ كَرَمٌ كَرَمِكَ مُحَمَّدٍ ﷺ كَرَمِ اللّٰهِ



وَهُوَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ○

سُبْحٰنَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

سُلْطَانَكَ یَا مُنْعِمُ مُحَمَّدٍ ﷺ صَلِّ صَلٰوۃً كَامِلَۃً ○

وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَآمًّا ○ وَّبَارِكْ بَرَكَۃً دَآئِمَۃً ○ عَلٰی

الَّذِیْ نِعْمَۃٌ نِعْمَۃٌ نِعْمَۃٌ نِعْمَتِكَ مُحَمَّدٍ ﷺ نِعْمَۃِ اللّٰهِ

وَهُوَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ○

سُبْحٰنَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

سُلْطَانَكَ یَا مُعْطِیْ مُحَمَّدٍ ﷺ صَلِّ صَلٰوۃً كَامِلَۃً ○

وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَآمًّا ○ وَّبَارِكْ بَرَكَۃً دَآئِمَۃً ○ عَلٰی

الَّذِیْ عَطَآءٌ عَطَآءٌ عَطَآءٌ عَطَآئِكَ مُحَمَّدٍ ﷺ عَطَآءِ اللّٰهِ

وَهُوَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ○

سُبۡحٰنَکَ لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ

سُلۡطَانَکَ یَا عَلِیۡمَ مُحَمَّدٍ ﷺ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً ○

وَّسَلِّمۡ سَلَامًا تَامًّا○ وَّ بَارِکۡ بَرَکَۃً دَائِمَۃً○ عَلٰی

الَّذِیۡ عِلۡمٌ عِلۡمٌ عِلۡمُکَ مُحَمَّدٍ ﷺ عِلۡمِ اللّٰہِ

وَھُوَ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ ﷺ○

سُبۡحٰنَکَ لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ

سُلۡطَانَکَ یَاحَکِیۡمَ مُحَمَّدٍ ﷺ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً ○

وَّسَلِّمۡ سَلَامًا تَامًّا○ وَّ بَارِکۡ بَرَکَۃً دَائِمَۃً ○ عَلٰی

الَّذِیۡ حِکۡمَۃٌ حِکۡمَۃٌ حِکۡمَتِکَ مُحَمَّدٍ ﷺ

حِکۡمَۃِ اللّٰہِ وَھُوَ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ ﷺ○

سُبۡحٰنَکَ لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ



سُلۡطَانَکَ یَاعَزِیۡزَ مُحَمَّدٍ ﷺ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً ○

وَّسَلِّمۡ سَلَامًا تَامًّا ○ وَّ بَارِکۡ بَرَکَۃً دَائِمَۃً ○ عَلٰی

الَّذِیۡ عِزَّۃٌ عِزَّۃٌ عِزَّتِکَ مُحَمَّدٍ ﷺ عِزَّۃِ اللّٰہِ

وَھُوَ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ ﷺ

سُبۡحٰنَکَ لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ

سُلۡطَانَکَ یَاعَظِیۡمَ مُحَمَّدٍ ﷺ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً ○

وَّسَلِّمۡ سَلَامًا تَامًّا○ وَّ بَارِکۡ بَرَکَۃً دَائِمَۃً○ عَلٰی

الَّذِیۡ عَظَمَۃٌ عَظَمَۃٌ عَظَمَتِکَ مُحَمَّدٍ ﷺ عَظَمَۃِ

اللّٰہِ وَھُوَ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ ﷺ○

سُبۡحٰنَکَ لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ

سُلۡطَانَکَ یَاجَلِیۡلَ مُحَمَّدٍ ﷺ صَلِّ صَلٰوۃً کَا مِلَۃً ○

وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا○ وَّبَارِكْ بَرَكَةً دَائِمَةً○

عَلَى الَّذِىْ جَلَالٌ جَلَالٌ جَلَالُكَ مُحَمَّدٍ ﷺ

جَلَالِ اللهِ وَهُوَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ ﷺ○

سُبْحٰنَكَ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللهُ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللهُ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللهُ

سُلْطَانَكَ يَاجَمِيْلَ مُحَمَّدٍ ﷺ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً ○

وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا○ وَّ بَارِكْ بَرَكَةً دَائِمَةً○

عَلَى الَّذِىْ جَمَالٌ جَمَالٌ جَمَالُكَ مُحَمَّدٍ ﷺ جَمَالِ

اللهِ وَهُوَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ ﷺ○

سُبْحٰنَكَ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللهُ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللهُ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللهُ

سُلْطَانَكَ يَاشَهِيْدَ مُحَمَّدٍ ﷺ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً ○

وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا○ وَّ بَارِكْ بَرَكَةً دَائِمَةً○ عَلَى



الَّذِىْ شَهَادَةٌ شَهَادَةٌ شَهَادَتُكَ مُحَمَّدٍ ﷺ

شَهَادَةِ اللهِ وَهُوَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ ﷺ○

سُبْحٰنَكَ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللهُ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللهُ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللهُ

سُلْطَانَكَ يَاحَقَّ مُحَمَّدٍ ﷺ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً ○

وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا○ وَّ بَارِكْ بَرَكَةً دَائِمَةً○ عَلَى

الَّذِىْ حَقٌّ حَقٌّ حَقُّكَ مُحَمَّدٍ ﷺ حَقِّ اللهِ

وَهُوَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ ﷺ○

سُبْحٰنَكَ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللهُ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللهُ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللهُ

سُلْطَانَكَ يَاعَادِلَ مُحَمَّدٍ ﷺ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً ○

وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا○ وَّ بَارِكْ بَرَكَةً دَائِمَةً○ عَلَى

الَّذِىْ عَدْلٌ عَدْلٌ عَدْلُكَ مُحَمَّدٍ ﷺ عَدْلِ اللهِ

وَهُوَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ ﷺ ○

سُبْحٰنَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ

سُلْطَانَكَ يَاحَكَمُ مُحَمَّدٍ ﷺ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً ○

وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا ○ وَّ بَارِكْ بَرَكَةً دَائِمَةً ○ عَلَى

الَّذِىْ حُكْمٌ حُكْمٌ حُكْمِكَ مُحَمَّدٍ ﷺ حُكْمِ

اللهِ وَهُوَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ ﷺ ○

سُبْحٰنَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ

سُلْطَانَكَ يَانَصِيْرُ مُحَمَّدٍ ﷺ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً ○

وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا ○ وَّ بَارِكْ بَرَكَةً دَائِمَةً ○ عَلَى

الَّذِىْ نُصْرَةٌ نُصْرَةٌ نُصْرَةٌ نُصْرَتِكَ مُحَمَّدٍ ﷺ نُصْرَةِ اللهِ

وَهُوَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ ﷺ ○



سُبْحٰنَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ

سُلْطَانَكَ يَامُحْسِنُ مُحَمَّدٍ ﷺ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً ○

وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا ○ وَّ بَارِكْ بَرَكَةً دَائِمَةً ○ عَلَى

الَّذِىْ اِحْسَانٌ اِحْسَانٌ اِحْسَانٌ اِحْسَانِكَ مُحَمَّدٍ

ﷺ اِحْسَانِ اللهِ وَهُوَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ ﷺ ○

سُبْحٰنَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ

سُلْطَانَكَ يَامُفَضِّلُ مُحَمَّدٍ ﷺ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً ○

وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا ○ وَّ بَارِكْ بَرَكَةً دَائِمَةً ○ عَلَى

الَّذِىْ فَضْلٌ فَضْلٌ فَضْلٌ فَضْلِكَ مُحَمَّدٍ ﷺ فَضْلِ

اللهِ وَهُوَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ ﷺ ○

سُبْحٰنَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ

سُلطَانَكَ يَاجَوَّادُ مُحَمَّدٍ ﷺ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً ○

وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا ○ وَّ بَارِكْ بَرَكَةً دَائِمَةً ○ عَلَى

الَّذِیْ جُوْدٌ جُوْدٌ جُوْدٌ جُوْدِكَ مُحَمَّدٍ ﷺ جُوْدِ اللهِ

وَهُوَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ ﷺ ○

سُبْحٰنَكَ لَآاِلٰهَ اِلَّااللهُ لَآاِلٰهَ اِلَّااللهُ لَآاِلٰهَ اِلَّااللهُ

سُلطَانَكَ يَاهَادِیْ مُحَمَّدٍ ﷺ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً ○

وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا ○ وَّ بَارِكْ بَرَكَةً دَائِمَةً ○ عَلَى

الَّذِیْ هِدَايَةٌ هِدَايَةٌ هِدَايَةٌ هِدَايَتِكَ مُحَمَّدٍ ﷺ

هِدَايَةِ اللهِ وَهُوَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ ﷺ ○

سُبْحٰنَكَ لَآاِلٰهَ اِلَّااللهُ لَآاِلٰهَ اِلَّااللهُ لَآاِلٰهَ اِلَّااللهُ

سُلطَانَكَ يَارَضِیُّ مُحَمَّدٍ ﷺ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً ○



وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا ○ وَّ بَارِكْ بَرَكَةً دَائِمَةً ○ عَلَى

الَّذِیْ رِضَاءٌ رِضَاءٌ رِضَاءٌ رِضَائِكَ مُحَمَّدٍ ﷺ رِضَاءِ

اللهِ وَهُوَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ ﷺ ○

سُبْحٰنَكَ لَآاِلٰهَ اِلَّااللهُ لَآاِلٰهَ اِلَّااللهُ لَآاِلٰهَ اِلَّااللهُ

سُلطَانَكَ يَابُرْهَانَ مُحَمَّدٍ ﷺ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً ○

وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا ○ وَّ بَارِكْ بَرَكَةً دَائِمَةً ○ عَلَى

الَّذِیْ بُرْهَانٌ بُرْهَانٌ بُرْهَانٌ بُرْهَانِكَ مُحَمَّدٍ ﷺ

بُرْهَانِ اللهِ وَهُوَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ ﷺ ○

سُبْحٰنَكَ لَآاِلٰهَ اِلَّااللهُ لَآاِلٰهَ اِلَّااللهُ لَآاِلٰهَ اِلَّااللهُ

سُلطَانَكَ يَاقَرِيْبُ مُحَمَّدٍ ﷺ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً ○

وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَا مًّا ○ وَّ بَارِكْ بَرَكَةً دَائِمَةً ○ عَلَى

الَّذِیْ قُرْبَةٌ قُرْبَةٌ قُرْبَةٌ قُرْبَتِكَ مُحَمَّدٍ ﷺ قُرْبَةِ اللّٰهِ

وَهُوَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ○

سُبْحٰنَكَ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

سُلْطَانَكَ یَاوَلِیَّ مُحَمَّدٍ ﷺ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً ○ وَّ

سَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا ○ وَّ بَارِكْ بَرَكَةً دَائِمَةً ○ عَلَى الَّذِیْ

وَلِیٌّ وَلِیٌّ وَلِیٌّ وَلِیِّكَ مُحَمَّدٍ ﷺ وَلِیِّ اللّٰهِ وَهُوَ مُحَمَّدٌ

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ○

سُبْحٰنَكَ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

سُلْطَانَكَ یَاقَدِیْرَ مُحَمَّدٍ ﷺ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً ○

وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا ○ وَّ بَارِكْ بَرَكَةً دَائِمَةً ○ عَلَى

الَّذِیْ قُدْرَةٌ قُدْرَةٌ قُدْرَةٌ قُدْرَتِكَ مُحَمَّدٍ ﷺ قُدْرَةِ اللّٰهِ



وَهُوَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ○

سُبْحٰنَكَ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

سُلْطَانَكَ یَامَعْبُوْدَ مُحَمَّدٍ ﷺ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً ○

وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا ○ وَّ بَارِكْ بَرَكَةً دَائِمَةً ○ عَلَى

الَّذِیْ رَسُوْلٌ نَبِیٌّ عَبْدٌ حَبِیْبٌ رَسُوْلِكَ نَبِیِّكَ

عَبْدِكَ حَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ ﷺ رَسُوْلِ اللّٰهِ نَبِیِّ اللّٰهِ

عَبْدِ اللّٰهِ حَبِیْبِ اللّٰهِ وَ هُوَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ○

وَعَلٰى وَالِدَیْهِ الْمُكَرَّمَیْنِ وَاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ

وَاَزْوَاجِهِ الْمُطَهَّرَاتِ وَذُرِّیَاتِهِ الْمُزَكَّیَاتِ وَاَهْلِ

بَیْتِهِ الْمُكَرَّمَاتِ وَاَصْحَابِهِ الْكِرَامِ خُصُوْصًا

عَلٰى صَدَاقَةِ الْمُصْطَفٰى اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ سَیِّدِنَا

اَبِیْ بَكْرِنِ الصِّدِّیْقِ ○ وَ عَلٰى عَدَالَةِ الْمُصْطَفٰى اَمِیْرِ

الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ○ وَعَلٰى سَخَاوَةِ
الْمُصْطَفٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ ○
وَعَلٰى شُجَاعَةِ الْمُصْطَفٰى وَ وِلَايَةِ الْمُصْطَفٰى اِمَامِ
الْاَشْجَعِيْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عَلِيِّ ؓ بْنِ اَبِيْ
طَالِبٍ ○ وَعَلٰى نُوْرِ الْمُصْطَفٰى خَيْرِ النِّسَاءِ فِي
الْعٰلَمِيْنَ ○ وَسَيِّدَةِ النِّسَاءِ فِي الْجَنَّةِ السَّيِّدَةِ
الصَّالِحَةِ الْمُتَّقِيَّةِ الْمُحْسِنَةِ الصِّدِّيْقَةِ الطَّيِّبَةِ
الطَّاهِرَةِ الزَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ ○ وَعَلٰى شَبَاهَةِ
الْمُصْطَفٰى وَ كَرَمِ الْمُصْطَفٰى وَمَحَبَّةِ الْمُصْطَفٰى
سَيِّدِنَا الْاِمَامِ الْحَسَنِ الْمُجْتَبٰى ○ وَعَلٰى شَبَاهَةِ
الْمُصْطَفٰى مَحَبَّةِ الْمُصْطَفٰى وَ صَبْرِ الْمُصْطَفٰى سَيِّدِنَا
الْاِمَامِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ الْاَعْظَمِ ○ وَجَمِيْعِ شُهَدَاءِ



كَرْبَلَا وَعَلٰى جَمِيْعِ اَصْحَابِ الْمُبَشَّرِيْنَ بِالْجَنَّةِ وَسَائِرِ
الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ ○ وَعَلٰى بَشَارَةِ الْمُصْطَفٰى
سَيِّدِنَا اُوَيْسِ الْقَرَنِيِّ ○ وَعَلٰى شُكْرِ الْمُصْطَفٰى سَيِّدِنَا
الْاِمَامِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ ○ وَعَلٰى حِكْمَةِ الْمُصْطَفٰى
سَيِّدِنَا الْاِمَامِ مُحَمَّدِ الْبَاقِرِ ○ وَعَلٰى عِلْمِ الْمُصْطَفٰى
سَيِّدِنَا الْاِمَامِ جَعْفَرِ الصَّادِقِ ○ وَعَلٰى سَيِّدِنَا
الْاِمَامِ مُوْسٰى الْكَاظِمِ ○ وَعَلٰى سَيِّدِنَا الْاِمَامِ عَلِيِّ
رَضَا ○ وَعَلٰى سَيِّدِنَا الْاِمَامِ جَوَّادِ التَّقِيِّ ○ وَعَلٰى
سَيِّدِنَا الْاِمَامِ عَلِيِّ النَّقِيِّ ○ وَعَلٰى سَيِّدِنَا الْاِمَامِ
حَسَنِ الْعَسْكَرِيِّ ○ وَعَلٰى سَيِّدِنَا الْاِمَامِ الْمَهْدِيِّ ○
وَعَلٰى سَيِّدِنَا الْاِمَامِ الْاَعْظَمِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ نُعْمَانَ
بْنِ ثَابِتٍ ○ وَ سَيِّدِنَا الْاِمَامِ مَالِكِ ؓ بْنِ اَنَسٍ ○

وَ سَيِّدِنَا الْاِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ اِدْرِيْسَ اَلشَّافِعِيِّ ○ وَ
سَيِّدِنَا الْاِمَامِ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ ○ وَ سَيِّدِنَا الْاِمَامِ
اَبِیْ عَبْدِاللهِ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ اَلْبُخَارِيِّ ○ وَ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْاِمَامِ اَبِی الْحُسَيْنِ مُسْلِمِ بْنِ حَجَّاجٍ
اَلْقُشَيْرِيِّ ○ وَعَلٰى سَيِّدِنَا الْاِمَامِ اَبِیْ عِيْسٰى
مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسٰى اَلتِّرْمِذِيِّ ○ وَعَلٰى سَيِّدِنَا اَلشَّيْخِ
طَيْفُوْرٍ اَبِیْ يَزِيْدٍ اَلْبُسْطَامِيِّ ○ وَعَلٰى سَيِّدِنَا اَلشَّيْخِ
جُنَيْدِ الْبَغْدَادِيِّ ○ وَعَلٰى حُجَّةِ الْاِسْلَامِ سَيِّدِنَا
الْاِمَامِ اَبِیْ حَامِدٍ مُحَمَّدٍ اَلْغَزَالِيِّ ○ وَعَلٰى غَوْثِنَا
وَغِيَاثِنَا وَ قُطْبِنَا وَ مَوْلِيْنَا اَلْبَازِيِّ الْاَشْهَبِ
سُلْطَانِ الْاَوْلِيَاءِ اَلْحَسَنِيِّ وَالْحُسَيْنِيِّ ○ غَوْثِ
الْاَغْوَاثِ قُطْبِ الْاَقْطَابِ فَرْدِ الْاَفْرَادِ وَتَدِ الْاَوْتَادِ



سَيِّدِنَا الشَّيْخِ مُحْيِ الدِّيْنِ عَبْدِالْقَادِرِ الْجِيْلَانِيِّ وَاٰلِهٖ
اَجْمَعِيْنَ ○ وَعَلٰى عَطَاءِ الرَّسُوْلِ رَحْمَةِ الْهِنْدِ سَيِّدِ
السَّادَاتِ اَلْحَسَنِيِّ وَالْحُسَيْنِيِّ سَيِّدِنَا اَلْخَوَاجَهْ غَرِيْبْ
نَوَازْ مُعِيْنِ الدِّيْنِ حَسَنِ اَلسَّنْجَرِيِّ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○
وَعَلٰى سَيِّدِنَا عَبْدِالْكَرِيْمِ اَلْمَغْرِبِيِّ وَسَيِّدِنَا
عَبْدِالْجَلِيْلِ اَلْجُنُوْبِيِّ وَسَيِّدِنَا عَبْدِالرَّحِيْمِ اَلْمَشْرِقِيِّ
وَسَيِّدِنَا عَبْدِالرَّشِيْدِ اَلشِّمَالِيِّ ○ وَعَلٰى سَيِّدِنَا
اَلْخَوَاجَهْ فَخْرِ الدِّيْنِ اَلْچِشْتِيِّ وَ سَيِّدِنَا اَلْخَوَاجَهْ قُطْبِ
الدِّيْنِ بَخْتِيَارٍ اَلْكَعْكِيِّ وَ سَيِّدِنَا اَلْخَوَاجَهْ فَرِيْدِ
الدِّيْنِ وَ سَيِّدِنَا اَلْخَوَاجَهْ نِظَامِ الدِّيْنِ وَ سَيِّدِنَا
اَلْخَوَاجَهْ عَلَاءِ الدِّيْنِ اَلصَّابِرِ اَلْكَلْيَرِيِّ وَ عَلٰى سَيِّدِ
الشُّهَدَاءِ سَيِّدِنَا سَالَارْ مَسْعُوْدِ اَلْغَازِيِّ وَ آلِهٖ

اَجْمَعِیْنَ ○ وَعَلٰی سَیِّدِ الْمُکَاشِفِیْنَ سَیِّدِنَا الْاِمَامِ
مُحْیِ الدِّیْنِ بْنِ الْعَرَبِیِّ وَ اٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ وَعَلٰی سُلْطَانِ
الْعَارِفِیْنَ سَیِّدِنَا سُلْطَانِ بَاھُوْ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ○ وَعَلٰی
سَیِّدِنَا الْاِمَامِ جَلَالِ الدِّیْنِ اَلسُّیُوْطِیِّ وَاٰلِهٖ
اَجْمَعِیْنَ ○ وَعَلٰی سَیِّدِنَا مُنَوَّرِ عَلِیِّ اَلشَّاهِ ○ وَعَلٰی
سَیِّدِنَا اَلْخَواجَهْ اَحْمَدَ اَلْکَرَكِ اَلشَّاهِ اَلْاَبْدَالِ○ وَعَلٰی
سَیِّدِنَا الْمَخْدُوْمِ اَلسَّیِّدِ شَرْفِ الدِّیْنِ یَحْیٰی
اَلْمَنِیْرِیِّ وَعَلٰی سَیِّدِنَا الْمَخْدُوْمِ اَشْرَفَ اَلْجَهَانْگِیْرِ
اَلسِّمْنَانِیِّ وَعَلٰی سَیِّدِنَا اِبْنِ الْغَوْثِ الْاَعْظَمِ اَلسَّیِّدِ
عَبْدِاللهِ اَلْبَغْدَادِیِّ ثُمَّ رَامْفُوْرِیِّ○ وَعَلٰی مَخْدُوْمِیْنَا
وَ اَشْیَاخِنَا اَرْبَعَةَ عَشَرَ بِالْخُصُوْصِ سُلْطَانِ
الْعَارِفِیْنَ ○ بُرْهَانِ الدِّیْنِ ○ تَاجِ الْاَوْلِیَاءِ○



سُلْطَانِ الْمَشَائِخِ سَیِّدِ نَا الْمَخْدُوْمِ اَلسَّیِّدِ اَحْمَدَ
اَلشَّاهِ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ○ وَعَلٰی اِمَامِ الْمُحَدِّثِیْنَ سَیِّدِنَا
الشَّیْخِ عَبْدِالْحَقِّ اَلْمُحَدِّثِ اَلدَّهْلَوِیِّ وَ اٰلِهٖ
اَجْمَعِیْنَ○ وَعَلٰی سَیِّدِنَا اَلشَّاهِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ اَلْعَبَّاسِیِّ
اَلْقَادِرِیِّ وَ عَلَی الشَّیْخِ الْکَبِیْرِ سَیِّدِنَا الشَّاهِ
مُحِبِّ اللهِ اَلْاِلٰهَ آبَادِیِّ وَعَلٰی سَیِّدِنَا الْمَخْدُوْمِ اَلسَّیِّدِ
اَلشَّاهِ شَعْبَانَ اَلْبَیَابَانِیِّ وَعَلٰی سَیِّدِنَا الْمَخْدُوْمِ
اَلسَّیِّدِ تَقِی الدِّیْنِ وَعَلٰی سَیِّدِنَا الشَّیْخِ سِرَاجِ
الدِّیْنِ نِیَازِ بْنِ نِیَازِ اَلشَّاهِ نِیَازِ اَحْمَدَ اَلْقَادِرِیِّ
اَلْچِشْتِیِّ اَلْبَرَیْلَوِیِّ وَعَلٰی سَیِّدِنَا عَبْدِالْجَلِیْلِ وَعَلٰی
سَیِّدِنَا مَوْلٰینَا اَلْمُلَّا اَلْمُحَمَّدِیِّ اَلشَّاهِ اَلْقَادِرِیِّ
اَلْچِشْتِیِّ وَعَلٰی سَیِّدِنَا الْمُجَدِّدِ اَلْفِ ثَانِیْ اَلسَّیِّدِ

اَلشَّيْخِ اَحْمَدَ اَلسَّرْهِنْدِيِّ ○ وَعَلٰى سَيِّدِنَا الْمَوْلٰى
اَلسَّيِّدِ اَلشَّاهِ اَبِي الْفَضْلِ شَمْسِ الْمِلَّةِ وَالدِّيْنِ آلِ
اَحْمَدَ اَچّھے مِيَاں شَمْسِ الْمَارَهْرَةِ وَآلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○
وَعلٰى مُحِبِّ الرَّسُوْلِ سَيِّدِنَا الْاِمَامِ عَبْدِالْقَادِرِ
اَلْبَدَايُوْنِيِّ وَآلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○ وَ عَلٰى مُجَدِّدِ الْمِلَّةِ وَالدِّيْنِ
سَيِّدِنَا الْاِمَامِ اَحْمَدَ رَضَا اَلْبَرَيْلَوِيِّ وَآلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○
وَعَلٰى سَيِّدِنَا الشَّيْخِ اَلصُّوْفِيِّ دُوْلَها اَلشَّاهِ
اَلْمَعْرُوْفِ بِٹُوْپِی وَالِے بَابَا ○ وَعَلٰى سَيِّدِنَا الشَّيْخِ
عَبْدِالْكَرِيْمِ اَلشَّاهِ ○ وَعَلٰى سَيِّدِنَا الشَّيْخِ مُجَاهِدِ
الْمِلَّةِ حَبِيْبِ الرَّحْمٰنِ اَلشَّاهِ وَسَيِّدِنَا عَبْدِالْغَفُوْرِ
اَلشَّاهِ وَ الشَّيْخِ شِيْرِ عَلِيِّ اَلْمَسْتَانِ اَلشَّاهِ وَ سَيِّدِنَا
نِيَازِ اَشْرَفَ وَالسَّيِّدِ صَغِيْرِ اَحْمَدَ وَمُحَمَّدِ عَلِيٍّ وَ



اَنِيْسِ فَاطِمَةَ ○ وَعَلٰى سَيِّدِنَا الشَّيْخِ اُسَيْدِ الْحَقِّ
اَلْعَاصِمِ الْقَادِرِيِّ اَلشَّهِيْدِ الْبَغْدَادِيِّ ○ وَعَلٰى اَوْلِيَاءِ
اُمَّتِهٖ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ اَجْمَعِيْنَ ○
(رِضْوَانُ اللهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ) وَعَلٰى سَيِّدِنَا
جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ
وَمُنْكَرٍ وَّ نَكِيْرٍ ○ وَّ الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى حَمَلَةِ
الْعَرْشِ وَالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ ○ وَعَلٰى كُلِّ الْمَلٰئِكَةِ
مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ بِعَدَدِ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ
وَّسَاعَةٍ وَّلَمْحَةٍ وَّبِعَدَدِ رَحْمَتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَ بِعَدَدِ
كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ○ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ ذَاتِكَ الْوَحْدَانِيَّةِ
وَصِفَتِكَ الصَّمَدَانِيَّةِ ○ وَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى وَ بِحَقِّ
اَسْمَاءِ نُوْرِكَ الْمَحَبَّةِ ○ وَ بِحَقِّ كُلِّ صِفَاتِ نُوْرِكَ

الْمَحَبَّةِ ○ وَبِحَقِّ ذَاتِ نُوْرِكَ الْمَحَبَّةِ ○ وَبِحَقِّ حَمْدِكَ
وَشُكْرِكَ وَذِكْرِكَ وَفِكْرِكَ وَجُوْدِكَ وَعَطَائِكَ
وَفَضْلِكَ وَ كَرَمِكَ وَنِعْمَتِكَ وَاِحْسَانِكَ ○ وَبِحَقِّ سِرِّ
هٰذِهِ الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ كَرَمِكَ الْخَفِيِّ ○ وَ بِحَقِّ اِسْمِكَ
الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الصَّلَوَاتِ وَ الدَّعْوَاتِ ○ وَبِحَقِّ
مَنْ اٰمَنَ بِكَ وَبِرَسُوْلِكَ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ ○ وَبِحَقِّ
الْكَلِمَةِ الطَّيِّبَةِ ○ وَبِحَقِّ جَمِيْعِ اَوْلِيَاءِ حَبِيْبِكَ
وَنُوْرِكَ الْمَحَبَّةِ ○ اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ كُلَّهَا ○
وَتَحْفَظَنَا مِنَ السَّيِّئَاتِ وَالذُّنُوْبِ مَاتَعْلَمُ ○
وَتَغْفِرَ لِكُلِّ ذُنُوْبِنَا مَاتَعْلَمُ ○ وَتُنَجِّيَنَا مِنْ كُلِّ
شَرِّ مَا تَعْلَمُ ○ وَتَعْصِمَنَا مِنْ كُلِّ الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
وَتَرْزُقَنَا عِبَادَةً مَّقْبُوْلَةً لَّكَ وَ اِطَاعَةً مَّحْبُوْبَةً



لِّحَبِيْبِكَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ الْاَنْوَارِ الَّذِيْ
هُوَ عَيْنُكَ لَاغَيْرُكَ اَنْ تُرِيَنِيْ وَجْهَ نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ
وَحَبِيْبِكَ وَنُوْرِكَ الْمَحَبَّةِ كَمَاهُوَ عِنْدَكَ ○
وَتُغْرِقَنَا بِرَحْمَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ○ وَتَرْزُقَنَا
شَفَاعَةَ حَبِيْبِكَ وَنُوْرِكَ الْمَحَبَّةِ ○ وَتَشْفِيَنَا مِنْ
كُلِّ اَمْرَاضِ الظَّاهِرَةِ وَالْبَاطِنَةِ ○ وَتُنَجِّيَنَا مِنْ كُلِّ
اَمْرَاضِ الْاَجْسَامِ وَمِنْ كُلِّ اَمْرَاضِ الْقُلُوْبِ
مَاتَعْلَمُ ○ وَتُجِيْبَ كُلَّ دُعَائِنَا ○ وَتَحْفَظَنَا مِنْ
قَهْرِكَ وَمِنْ كُلِّ عَذَابِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنْ
شُرُوْرِ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَكُلِّ جُنُوْدِهٖ مَاتَعْلَمُ ○
اَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيْمَ لَااِلٰهَ اِلَّا هُوَالْحَيُّ الْقَيُّوْمُ
وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ وَالْمَغْفِرَةَ اِنَّهٗ

هُوَالتَّوَّابُ الرَّحِیُمُ ○ اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ
الْغَمِّ مُجِیُبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنُیَا
وَالْآخِرَةِ وَ رَ حِیُمَهُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِیْ فَارْحَمْنِیْ رَحْمَةً
تُغْنِیْنَا بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ بِحَقِّ حَبِیْبِكَ وَنُوْرِكَ
الْمَحَبَّةِ ○ اِلٰهِیْ كَفٰی عِلْمُكَ عَنِ الْمَقَالِ ○ وَ كَفٰی
كَرَمُكَ عَنِ السُّؤَالِ ○ بِحَقِّ مَنْ اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا
اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ○ كُنْ فَیَكُوْنُ ○ كُنْ
فَیَكُوْنُ ○ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ○
وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○



# ترجمہ

اللہ کے نام سے شروع جو بزرگ شان والا عظیم دلیل والا زبردست بادشاہت والا ہے اللہ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں دھتکارے ہوئے شیطان سے۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے اے محمد ﷺ کے اللہ اے محمد ﷺ کے پالنہارا ے میرے اللہ تیرے ہی لئے تمام تعریف ہے اور تیرے ہی لئے تمام شکر ہے۔ وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے وہ زندہ رہنے والا ہے اسے کبھی بھی موت نہیں جلالت و بزرگی والا ہے اسی کے دست قدرت میں تمام بھلائیاں ہیں اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے تیری ہی پاکی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تیری ہی

بادشاہت ہے۔ اے محمد ﷺ کے نور تو خوب خوب کامل درود مکمل سلامتی اور دائمی برکت اس ذات پر نازل فرما جو نور ہیں نور ہیں نور ہیں اپنے نور اور اپنے نور محبت محمد ﷺ پر نازل فرما اور نور اللہ کے نور محمد ﷺ پر نازل فرما جو اللہ کے رسول ہیں۔

تیری ہی پاکی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تیری ہی بادشاہت ہے۔ اے محمد ﷺ کے تعریف کئے ہوئے تو خوب خوب کامل درود مکمل سلامتی اور دائمی برکت اس ذات پر نازل فرما جو تعریف ہیں تعریف ہیں تعریف ہیں اپنی تعریف محمد ﷺ پر نازل فرما اور اللہ کی تعریف محمد ﷺ پر نازل فرما جو اللہ کے رسول ہیں۔

تیری ہی پاکی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تیری ہی بادشاہت



ہے۔ اے محمد ﷺ کے بزرگی والے تو خوب خوب کامل درود مکمل سلامتی اور دائمی برکت اس ذات پر نازل فرما جو بزرگی ہیں بزرگی ہیں بزرگی ہیں اپنی بزرگی محمد ﷺ پر نازل فرما اور اللہ کی بزرگی محمد ﷺ پر نازل فرما جو اللہ کے رسول ہیں۔

تیری ہی پاکی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تیری ہی بادشاہت ہے۔ اے محمد ﷺ کے نیکی کا بدلہ دینے والے تو خوب خوب کامل درود مکمل سلامتی اور دائمی برکت اس ذات پر نازل فرما جو شکر ہیں شکر ہیں شکر ہیں اپنے شکر محمد ﷺ پر نازل فرما اور اللہ کے شکر محمد ﷺ پر نازل فرما جو اللہ کے رسول ہیں۔

تیری ہی پاکی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تیری ہی بادشاہت

ہے۔اے محمد ﷺ کے بخشنے والے تو خوب خوب کامل درود مکمل سلامتی اور دائمی برکت اس ذات پر نازل فرما جو بخشش ہیں بخشش ہیں بخشش ہیں اپنی بخشش محمد ﷺ پر نازل فرما اور اللہ کی بخشش محمد ﷺ پر نازل فرما جو اللہ کے رسول ہیں۔

تیری ہی پاکی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تیری ہی بادشاہت ہے۔اے محمد ﷺ کے رحم فرمانے والے تو خوب خوب کامل درود مکمل سلامتی اور دائمی برکت اس ذات پر نازل فرما جو رحمت ہیں رحمت ہیں رحمت ہیں اپنی رحمت محمد ﷺ پر نازل فرما اور اللہ کی رحمت محمد ﷺ پر نازل فرما جو اللہ کے رسول ہیں۔

تیری ہی پاکی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تیری ہی بادشاہت



ہے۔اے محمد ﷺ کے کرم کرنے والے تو خوب خوب کامل درود مکمل سلامتی اور دائمی برکت اس ذات پر نازل فرما جو کرم ہیں کرم ہیں کرم ہیں اپنے کرم محمد ﷺ پر نازل فرما اور اللہ کے کرم محمد ﷺ پر نازل فرما جو اللہ کے رسول ہیں۔

تیری ہی پاکی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تیری ہی بادشاہت ہے۔اے محمد ﷺ کے انعام دینے والے تو خوب خوب کامل درود مکمل سلامتی اور دائمی برکت اس ذات پر نازل فرما جو نعمت ہیں نعمت ہیں نعمت ہیں اپنی نعمت محمد ﷺ پر نازل فرما اور اللہ کی نعمت محمد ﷺ پر نازل فرما جو اللہ کے رسول ہیں۔

تیری ہی پاکی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تیری ہی بادشاہت

ہے۔ اے محمد ﷺ کے عطا فرمانے والے تو خوب خوب کامل
درود مکمل سلامتی اور دائمی برکت اس ذات پر نازل فرما جو عطا ہیں
عطا ہیں عطا ہیں اپنی عطا محمد ﷺ پر نازل فرما اور اللہ کی عطا
محمد ﷺ پر نازل فرما جو اللہ کے رسول ہیں۔

تیری ہی پاکی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا
کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تیری ہی بادشاہت
ہے۔ اے محمد ﷺ کے علم والے تو خوب خوب کامل درود مکمل
سلامتی اور دائمی برکت اس ذات پر نازل فرما جو علم ہیں علم ہیں
علم ہیں اپنے علم محمد ﷺ پر نازل فرما اور اللہ کے علم محمد ﷺ پر
نازل فرما جو اللہ کے رسول ہیں۔

تیری ہی پاکی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا
کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تیری ہی بادشاہت



ہے۔ اے محمد ﷺ کے حکمت والے تو خوب خوب کامل درود
مکمل سلامتی اور دائمی برکت اس ذات پر نازل فرما جو حکمت ہیں
حکمت ہیں حکمت ہیں اپنی حکمت محمد ﷺ پر نازل فرما اور اللہ کی
حکمت محمد ﷺ پر نازل فرما جو اللہ کے رسول ہیں۔

تیری ہی پاکی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا
کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تیری ہی بادشاہت
ہے۔ اے محمد ﷺ کے غلبہ وعزت والے تو خوب خوب کامل
درود مکمل سلامتی اور دائمی برکت اس ذات پر نازل فرما جو عزت
ہیں عزت ہیں عزت ہیں اپنی عزت محمد ﷺ پر نازل فرما اور اللہ
کی عزت محمد ﷺ پر نازل فرما جو اللہ کے رسول ہیں۔

تیری ہی پاکی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا
کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تیری ہی بادشاہت

ہے۔اے محمد ﷺ کے عظمت والے تو خوب خوب کامل درود مکمل سلامتی اور دائمی برکت اس ذات پر نازل فرما جو عظمت ہیں عظمت ہیں عظمت ہیں اپنی عظمت محمد ﷺ پر نازل فرما اور اللہ کی عظمت محمد ﷺ پر نازل فرما جو اللہ کے رسول ہیں۔

تیری ہی پاکی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تیری ہی بادشاہت ہے۔اے محمد ﷺ کے جلالت وبزرگی والے تو خوب خوب کامل درود مکمل سلامتی اور دائمی برکت اس ذات پر نازل فرما جو جلالت وبزرگی والے ہیں جلالت وبزرگی والے ہیں جلالت وبزرگی والے ہیں اپنی جلالت وبزرگی محمد ﷺ پر نازل فرما اور اللہ کی جلالت وبزرگی محمد ﷺ پر نازل فرما جو اللہ کے رسول ہیں۔

تیری ہی پاکی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا



کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تیری ہی بادشاہت ہے۔اے محمد ﷺ کے جمال والے تو خوب خوب کامل درود مکمل سلامتی اور دائمی برکت اس ذات پر نازل فرما جو جمال ہیں جمال ہیں جمال ہیں اپنے جمال محمد ﷺ پر نازل فرما اور اللہ کے جمال محمد ﷺ پر نازل فرما جو اللہ کے رسول ہیں۔

تیری ہی پاکی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تیری ہی بادشاہت ہے۔اے محمد ﷺ کے گواہی دینے والے تو خوب خوب کامل درود مکمل سلامتی اور دائمی برکت اس ذات پر نازل فرما جو گواہ ہیں گواہ ہیں گواہ ہیں اپنی گواہی محمد ﷺ پر نازل فرما اور اللہ کی گواہی محمد ﷺ پر نازل فرما جو اللہ کے رسول ہیں۔

تیری ہی پاکی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا

کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تیری ہی بادشاہت ہے۔ اے محمد ﷺ کے حق اور سچے تو خوب خوب کامل درود مکمل سلامتی اور دائمی برکت اس ذات پر نازل فرما جو حق ہیں حق ہیں حق ہیں اپنے حق محمد ﷺ پر نازل فرما اور اللہ کے حق محمد ﷺ پر نازل فرما جو اللہ کے رسول ہیں۔

تیری ہی پاکی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تیری ہی بادشاہت ہے۔ اے محمد ﷺ کے انصاف فرمانے والے تو خوب خوب کامل درود مکمل سلامتی اور دائمی برکت اس ذات پر نازل فرما جو انصاف ہیں انصاف ہیں انصاف ہیں اپنے انصاف محمد ﷺ پر نازل فرما اور اللہ کے انصاف محمد ﷺ پر نازل فرما جو اللہ کے رسول ہیں۔



تیری ہی پاکی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تیری ہی بادشاہت ہے۔ اے محمد ﷺ کے فیصلہ فرمانے والے تو خوب خوب کامل درود مکمل سلامتی اور دائمی برکت اس ذات پر نازل فرما جو حکم ہیں حکم ہیں حکم ہیں اپنے حکم محمد ﷺ پر نازل فرما اور اللہ کے حکم محمد ﷺ پر نازل فرما جو اللہ کے رسول ہیں۔

تیری ہی پاکی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تیری ہی بادشاہت ہے ۔ اے محمد ﷺ کے مددگار تو خوب خوب کامل درود مکمل سلامتی اور دائمی برکت اس ذات پر نازل فرما جو مدد ہیں مدد ہیں مدد ہیں اپنی مدد محمد ﷺ پر نازل فرما اور اللہ کی مدد محمد ﷺ پر نازل فرما جو اللہ کے رسول ہیں۔

تیری ہی پاکی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تیری ہی بادشاہت ہے۔اے محمد ﷺ کے احسان فرمانے والے تو خوب خوب کامل درود مکمل سلامتی اور دائمی برکت اس ذات پر نازل فرما جو احسان ہیں احسان ہیں اپنے احسان محمد ﷺ پر نازل فرما اور اللہ کے احسان محمد ﷺ پر نازل فرما جو اللہ کے رسول ہیں۔

تیری ہی پاکی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تیری ہی بادشاہت ہے۔اے محمد ﷺ کے فضل فرمانے والے تو خوب خوب کامل درود مکمل سلامتی اور دائمی برکت اس ذات پر نازل فرما جو فضل ہیں فضل ہیں اپنے فضل محمد ﷺ پر نازل فرما اور اللہ کے فضل محمد ﷺ پر نازل فرما جو اللہ کے رسول ہیں۔



تیری ہی پاکی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تیری ہی بادشاہت ہے۔ اے محمد ﷺ کے خوب سخاوت کرنے والے تو خوب خوب کامل درود مکمل سلامتی اور دائمی برکت اس ذات پر نازل فرما جو سخاوت ہیں سخاوت ہیں سخاوت ہیں اپنی سخاوت محمد ﷺ پر نازل فرما اور اللہ کی سخاوت محمد ﷺ پر نازل فرما جو اللہ کے رسول ہیں۔

تیری ہی پاکی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تیری ہی بادشاہت ہے۔اے محمد ﷺ کے ہدایت دینے والے تو خوب خوب کامل درود مکمل سلامتی اور دائمی برکت اس ذات پر نازل فرما جو ہدایت ہیں ہدایت ہیں ہدایت ہیں اپنی ہدایت محمد ﷺ پر نازل فرما اور اللہ کی ہدایت محمد ﷺ پر نازل فرما جو اللہ کے رسول ہیں۔

تیری ہی پاکی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تیری ہی بادشاہت ہے۔اے محمد ﷺ کے راضی فرمانے والے تو خوب خوب کامل درود مکمل سلامتی اور دائمی برکت اس ذات پر نازل فرما جو رضا ہیں رضا ہیں رضا ہیں اپنی رضا محمد ﷺ پر نازل فرما اور اللہ کی رضا محمد ﷺ پر نازل فرما جو اللہ کے رسول ہیں۔

تیری ہی پاکی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تیری ہی بادشاہت ہے۔اے محمد ﷺ کے برہان تو خوب خوب کامل درود مکمل سلامتی اور دائمی برکت اس ذات پر نازل فرما جو برہان ہیں برہان ہیں برہان ہیں اپنی برہان محمد ﷺ پر نازل فرما اور اللہ کی برہان محمد ﷺ پر نازل فرما جو اللہ کے رسول ہیں۔



تیری ہی پاکی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تیری ہی بادشاہت ہے۔اے محمد ﷺ کے قریب رہنے والے تو خوب خوب کامل درود مکمل سلامتی اور دائمی برکت اس ذات پر نازل فرما جو قرب ہیں قرب ہیں قرب ہیں اپنے قرب محمد ﷺ پر نازل فرما اور اللہ کے قرب محمد ﷺ پر نازل فرما جو اللہ کے رسول ہیں۔

تیری ہی پاکی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تیری ہی بادشاہت ہے۔اے محمد ﷺ کے مددگار تو خوب خوب کامل درود مکمل سلامتی اور دائمی برکت اس ذات پر نازل فرما جو مددگار ہیں مددگار ہیں مددگار ہیں اپنے مددگار محمد ﷺ پر نازل فرما اور اللہ کے مددگار محمد ﷺ پر نازل فرما جو اللہ کے رسول ہیں۔

تیری ہی پاکی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تیری ہی بادشاہت ہے۔اے محمد ﷺ کے قدرت والے تو خوب خوب کامل درود مکمل سلامتی اور دائمی برکت اس ذات پر نازل فرما جو قدرت ہیں قدرت ہیں قدرت ہیں اپنی قدرت محمد ﷺ پر نازل فرما اور اللہ کی قدرت محمد ﷺ پر نازل فرما جو اللہ کے رسول ہیں۔

تیری ہی پاکی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تیری ہی بادشاہت ہے۔اے محمد ﷺ کے معبود تو خوب خوب کامل درود مکمل سلامتی اور دائمی برکت اس ذات پر نازل فرما جو رسول ہیں نبی ہیں بندہ ہیں حبیب ہیں اپنے رسول اپنے نبی اپنے بندے اپنے حبیب محمد ﷺ پر نازل فرما اور اللہ کے رسول اللہ کے نبی



اللہ کے بندے اللہ کے حبیب محمد ﷺ پر نازل فرما جو اللہ کے رسول ہیں۔(اور خوب خوب کامل درود مکمل سلامتی اور دائمی برکت نازل فرما ) آپ ﷺ کے والدین کریمین پر، آپ ﷺ کی نہایت طیب وطاہر آل واولاد پر، آپ ﷺ کی صاف ستھری ازواج پر،آپ ﷺ کی تزکیہ شدہ ذریات پر، آپ ﷺ کی باکرامت اہل بیت پر اور آپ ﷺ کے صحابۂ کرام پر، بالخصوص صداقت مصطفےٰ امیر المومنین سیدنا ابوبکر صدیق پر، اور عدالت مصطفےٰ امیر المومنین سیدنا عمر بن خطاب پر اور سخاوت مصطفی امیر المومنین سیدنا عثمان بن عفان پر، اور شجاعت مصطفےٰ وولایت مصطفےٰ امام الاشجعین امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب پر اور نور مصطفےٰ ، ساری کائنات کی تمام عورتوں میں سب سے بہتر تمام جنتی عورتوں کی سردارن سیدہ ،

صالحہ، مومنہ متقیہ ،محسنہ، صدیقہ،طیبہ، طاہرہ ،زاہرہ فاطمہ زہراپر ، اورشباہت مصطفیٰ کرم مصطفیٰ محبت مصطفیٰ سیدنا امام حسن مجتبےٰ پر اور شباہت مصطفیٰ محبت مصطفےٰ صبر مصطفےٰ سیدنا امام حسین شہیداعظم پر اورتمام شہدائے کربلا پر اورتمام جنت کی بشارت دئے جانے والے اصحاب پر اورتمام صحابہ و تابعین پر، بشارت مصطفےٰ سیدنا اویس قرنی پر،شکر مصطفیٰ سیدنا امام زین العابدین پر،حکمت مصطفےٰ سیدنا امام محمد باقر پر،علم مصطفےٰ سیدنا امام جعفر صادق پراورسیدنا امام موسیٰ کاظم پر، سیدنا امام علی رضا پر، سیدنا امام جواد تقی پر، سیدنا امام علی نقی پر، سیدنا امام حسن عسکری پراورسیدنا امام مہدی پراور سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت پر، سیدنا امام مالک بن انس پر، سیدنا امام محمد بن ادریس شافعی پر،سیدنا امام احمد بن حنبل پر،



سیدنا امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری پراور سیدنا امام ابو الحسین مسلم بن حجاج قشیری پراور سیدنا امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی پراور سیدنا شیخ طیفور بایزید بسطامی پر،سیدنا شیخ جنید بغدادی پراور حجۃ الاسلام سیدنا امام ابوحامد محمد غزالی پر (اور خوب خوب کامل درود مکمل سلامتی اوردائمی برکت نازل فرما) ہمارے غوث ، ہمارے فریادرس، ہمارے قطب، ہمارے مولیٰ، بازاشہب، سلطان الاولیا، حسنی حسینی، غوث الاغواث، قطب الاقطاب، فردالافراد، وتدالاوتاد، سیدنا الشیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی اورآپ کی تمام آل واولاد پراورعطائے رسول ہندوستان کی رحمت خواجۂ خواجگان حسنی حسینی سیدنا خواجہ غریب نواز معین الدین حسن سنجری اورآپ کی تمام آل واولاد پراور سیدنا عبدالکریم مغربی پر، سیدنا عبدالجلیل جنوبی پر، سیدنا

عبدالرحیم مشرقی پر، سیدنا عبدالرشید شمالی پراور سیدنا خواجہ
فخرالدین چشتی پر ،سیدنا خواجہ قطب الدین بختیار کا کی پر،
سیدنا خواجہ فرید الدین پر، سیدنا خواجہ نظام الدین پر، سیدنا
خواجہ علاء الدین صابر کلیری پراور سید الشہد اء سیدنا سالار
مسعود غازی اورآپ کی تمام آل واولا د پر اور سید المکاشفین
سیدنا امام محی الدین ابن عربی اورآپ کی تمام آل واولاد پراور
سلطان العارفین سیدنا سلطان باہواورآپ کی تمام آل واولاد
پراور سیدنا امام جلال الدین سیوطی اورآپ کی تمام آل واولاد
پراورسیدنا منورعلی شاہ پر اورسیدنا خواجہ احمد کڑک شاہ ابدال
پراورسیدنا مخدوم سید شرف الدین یحیٰ منیری پر،حضرت سیدنا
مخدوم اشرف جہانگیر سمنانی پراور سیدنا فرزند غوث اعظم
سید عبداللہ بغدادی رامپوری پر (اورخوب خوب کامل درود مکمل



سلامتی اوردائمی برکت نازل فرما) ہمارے مخدومین چودھوں
پیراں بالخصوص سلطان العارفین برھان الدین تاج الاولیا
سلطان المشائخ سیدنا مخدوم سید احمد شاہ اورآپ کی تمام آل و
اولاد پراور امام المحدثین سیدنا شیخ عبدالحق محدث دہلوی اور
آپ کی تمام آل واولاد پر،سیدنا شاہ محمد افضل عباسی قادری پر
اورشیخ کبیر سیدنا شاہ محب اللہ الٰہ آبادی پر،سیدنا مخدوم سید شاہ
شعبان بیابانی پر،سیدنا مخدوم سید تقی الدین پراور سیدنا شیخ
سراج الدین نیاز بن نیاز شاہ نیاز احمد قادری چشتی بریلوی
پرسیدنا شیخ عبدالجلیل شاہ پراورسیدنا مولانا ملامحمدی شاہ قادری
چشتی پراورسیدنا مجدد الف ثانی سید شیخ احمد سرہندی پر، سیدنا
مولیٰ سید شاہ ابوالفضل شمس الملۃ والدین آل احمد اچھے میاں
شمس مارہرہ اورآپ کی تمام آل واولاد پراور محب رسول سیدنا

امام عبدالقادر بدایونی اور آپ کی تمام آل و اولاد پر اور
مجدّد الملتِ وَالدّین سیدنا امام احمد رضا بریلوی اور آپ کی تمام
آل واولاد پراور سیدنا شیخ صوفی دولھا شاہ (عرف ٹوپی والے
بابا) پراور سیدنا شیخ عبدالکریم شاہ پر، سیدنا شیخ مجاہد ملت حبیب
الرحمن شاہ پر، سیدنا عبدالغفور شاہ پر، شیخ شیر علی مستان شاہ پر،
سیدنا نیاز اشرف پر، سید صغیر احمد پر، محمد علی پر، انیس فاطمہ
پراور سیدنا شیخ اسید الحق عاصم قادری شہید بغدادی پر اور تمام
آسمان وزمین والوں میں سے آپ ﷺ کی امت کے تمام
اولیا پر (رضوان اللہ علیھم اجمعین) اور سیدنا جبرائیل ومیکائیل
واسرافیل وعزرائیل اور منکرونکیر پر تمام مقرب فرشتوں پر،
عرش کے اٹھانے والوں پر، کراماً کاتبین پراور آسمان وزمین
والوں میں سے تمام فرشتوں پر، ہردن ورات کی تعداد کے



برابر ہر گھنٹہ اور ہرلمحہ کی تعداد کے مطابق اور تو اپنی رحمت
وقدرت اور تمام معلوم تعداد کے مطابق خوب خوب کامل درود
مکمل سلامتی اور دائمی برکت کا نزول فرما۔ اے میرے اللہ
تیری ذات وحدانیت تیری صفت صمدانیت تیرے تمام اسمائے
حسنیٰ کے واسطے سے تیرے نور محبت کے اسما کے واسطے سے،
تیرے نور محبت کے تمام صفات کے واسطے سے، تیرے
نور محبت کے ذات پاک کے واسطے سے تیرے حمد وشکر،
ذکر وفکر، جود وعطا، فضل وکرم، نعمت واحسان کے واسطے
سے اوران رازوں کے راز کے واسطے سے، تیرے پوشیدہ کرم
کے واسطے سے، تیرے اسم اعظم کے واسطے سے، ان درودوں
اور دعاؤں کے واسطے سے، تیری تمام مخلوق میں سے تجھ پر
اور تیرے رسول پر ایمان لانے والوں کے واسطے سے، کلمۂ

طیبہ کے واسطے سے اور تیرے حبیب تیرے نورمحبت کے تمام
اولیا کے واسطے سے میں سوال کرتا ہوں کہ تو میری تمام
ضرورتوں کو پوری فرما دے تو ہمیں ان تمام سیہ کاریوں اور
گناہوں سے محفوظ فرما دے جو تو جانتا ہے، تو ہمارے ان تمام
گناہوں کو بخش دے جو تو جانتا ہے اور تو ہمیں ان تمام شروں
سے نجات بخش دے جو تو جانتا ہے اور تو ہمیں ہر گناہ و سرکشی
سے عصمت بخش دے، تو ہمیں اپنی مقبول عبادت اور اپنے
حبیب کی پسندیدہ اطاعت کی توفیق بخش دے، اے میرے
اللہ بے شک میں تجھ سے نوروں کے اس نور کے وسیلہ سے
جو کہ تیرا عین ہے تیرا غیر نہیں اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ تو
مجھے اپنے نبی اپنے رسول اپنے حبیب اور اپنے نورمحبت ﷺ
کا چہرہ مبارک اسی طرح دکھائے جیسے وہ تیرے حضور ہیں، اور



تو ہمیں دنیا و آخرت میں اپنی رحمت میں غرق فرما، تو ہمیں
اپنے حبیب اور اپنے نورمحبت کی شفاعت نصیب فرما، تو ہمیں
تمام ظاہری و باطنی بیماریوں سے شفا بخش دے اور تو ہمیں ان
تمام جسموں کے مرضوں اور ان تمام دلوں کے مرضوں سے
نجات بخش دے جو تو جانتا ہے اور تو ہماری تمام دعاؤں کو قبول
فرما اور تو ہمیں اپنے قہر سے، دنیا و آخرت کے عذاب سے،
شیطان مردود اور اس کے ان تمام لشکریوں کے شر سے محفوظ
فرما دے جو تیرے علم میں ہیں، میں عظمت و بزرگی والے اللہ
سے بخشش چاہتا ہوں اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ
زندہ رہنے والا قائم فرمانے والا ہے میں اسی کی طرف رجوع
کرتا ہوں اور میں اس سے توبہ و مغفرت کا سوال کرتا ہوں بے
شک وہی توبہ قبول فرمانے والا نہایت رحم والا ہے، اے

میرے اللہ غم والم کے دور کرنے والے بے بسوں کی دعا سننے
والے دنیا وآخرت کے رحمٰن ورحیم تو ہی مجھ پر رحم فرماتا ہے تو تُو
مجھ پر ایسا رحم فرما جو مجھے تیرے سوا سب سے بے نیاز کردے
تیرے حبیب اور تیرے نورِ محبت ﷺ کا واسطہ ہے اے
میرے معبود تیرا علم کہنے سے کافی ہے اور تیرا کرم مانگنے سے
کافی ہے اس ذات کا واسطہ ہے جس کا امر ہے کہ جب وہ کسی
چیز کا ارادہ فرمائے تو وہ اس سے کہتا ہے تُو ہوجا پس وہ ہوجاتی
ہے، تُو ہوجا پس وہ ہوجاتی ہے، تُو ہوجا پس وہ ہوجاتی ہے۔
پاکی ہے تمہارے رب کو عزت والے رب کو اس سے جو وہ
بیان کرتے ہیں اور خوب سلامتی نازل ہو تمام رسولوں پر
اور تمام تعریف سارے جہان کے رب اللہ کے لئے ہے۔



## فضائل درودِ محمدی ﷺ معطی الجنۃ

جو شخص درودِ محمدی ﷺ معطی الجنۃ کو روزانہ مکمل
طہارت کے ساتھ معطر ہوکر ۱۰/۷۰/یا ۱۰۰/بار پڑھے یا
ہر جمعہ کو ۱۰۰/ بار پڑھے گا تو اسے اس ظاہری زندگی میں
جنت کی بشارت ہوگی اور اس کے ۳۶/ درجات بلند کئے
جائیں گے اور اس کا دل ہر گناہ ومعصیت سے پاک ہوکر محبت
خدا و رسول کا گنجینہ بن جائے گا جو شخص اس درود کو روزانہ
پڑھنے کا معمول بنائے گا اسے علم الیقین، عین الیقین اور حق
الیقین کے درجات حاصل ہونگے اور اس کا ظاہر وباطن تجلیات
الٰہیہ سے معمور ہوجائے گا اس کا شمار اہل اللہ میں کیا جائے گا
اور اس پر اسرار الٰہیہ ولطائف ربانیہ کا ایسا انعام ہوگا کہ وہ

حیرت زدہ ہو کر رہ جائے گا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس درود محمدی ﷺ معطی الجنۃ کو پڑھنے کی توفیق بخشے اور اس سے فیضیاب فرمائے۔ آمین۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَھُوَ خَیْرُ رَفِیْقٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَحْبُوْبِہٖ
وَحَبِیْبِہٖ وَمَحْمُوْدِہٖ وَدَلِیْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اِلَی الْاَبَدِ○



## دُرُوْدِ مُحَمَّدِیْ ﷺ مُعْطِی الْجَنَّۃِ

بِسْمِ اللّٰہِ جَلِیْلِ الشَّانِ○عَظِیْمِ الْبُرْھَانِ○

شَدِیْدِ السُّلْطَانِ○ مَاشَاءَ اللّٰہُ کَانَ○

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

یَارَبَّ الْاَنْبِیَاءِ یَارَبَّ الْمُرْسَلِیْنَ○

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ
لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِہِ الْخَیْرُ
وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ○

یَااِلٰہَ مُحَمَّدٍ ﷺ○ یَارَبَّ مُحَمَّدٍ ﷺ○ سُبْحٰنَکَ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُلْطَانَکَ

يَا خَالِقَ الْجَنَّةِ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا وَّ
بَارِكْ بَرَكَةً دَائِمَةً عَلٰى سَيِّدِنَا مَالِكِ الْجَنَّةِ وَحَبِيْبِكَ
وَمُحِبَّتِكَ وَدَائِمِ رَحْمَتِكَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ
الطَّاهِرِيْنَ وَصَحْبِهِ الْعِظَامِ وَ اَصْحَابِهِ الْمُبَشَّرِيْنَ
بِالْجَنَّةِ وَاَوْلِيَاءِ اُمَّتِهٖ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ
اَجْمَعِيْنَ بِعَدَدِ كُلِّ نَعْمَائِكَ الْجَنَّةِ ○ وَبِعَدَدِ كُلِّ
مَعْلُوْمٍ لَّكَ بِكُلِّ شَأْنٍ جَدِيْدٍ اِلٰى اَبَدِ الْاٰبَادِ ○ فَاِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا
يَصِفُوْنَ ○ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○



# ترجمہ

اللہ کے نام سے شروع جو بزرگ شان والا عظیم دلیل والا زبردست بادشاہت والا ہے اللہ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں دھتکارے ہوئے شیطان سے۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے اے تمام نبیوں کے پالنہارا اے تمام رسولوں کے پالنہارا اے میرے اللہ تیرے ہی لئے تمام تعریف ہے اور تیرے ہی لئے تمام شکر ہے۔ وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے وہ زندہ رہنے والا ہے اسے کبھی موت نہیں جلالت و بزرگی والا ہے اسی کے دست قدرت میں تمام بھلائیاں ہیں اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

اے محمد ﷺ کے اللہ اے محمد ﷺ کے پالنہار تو پاک ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تیری ہی بادشاہت ہے اے جنت کے پیدا فرمانے والے تو خوب خوب کامل درود مکمل سلامتی اور دائمی برکت نازل فرما ہمارے سردار جنت کے مالک اپنے حبیب اپنی محبت اور اپنی دائمی رحمت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی طیب وطاہر آل واولاد پر اور آپ ﷺ کے عظمت وبلندی والے صحابہ پر اور آپ ﷺ کے جنت کی بشارت دیئے جانے والے اصحاب پر اور آسمان وزمین والوں میں سے آپ ﷺ کی امت کے تمام اولیاء پر تیری جنت کی تمام نعمتوں کی تعداد کے برابر ابدی طور پر ہر نئی شان کے ساتھ اپنی تمام معلوم تعداد کے مطابق کیونکہ تو ہی ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔



پاکی ہے تمہارے رب کو عزت والے رب کو اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں اور خوب سلامتی نازل ہو تمام رسولوں پر اور تمام تعریف سارے جہان کے رب اللہ کے لئے ہے۔

# فضائل درود محمدی ﷺ دائم الرحمۃ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ کہیں جا رہا تھا کہ آپ ﷺ نے کسی شخص کو سورۂ اخلاص پڑھتے ہوئے سنا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا واجب ہوگئی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا چیز واجب ہوگئی؟ فرمایا جنت۔

(مؤطا امام مالک جلد ۱ رقم الحدیث ۱۹۸)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جو صبح کی نماز کے بعد ۱۱ر مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ لے اسے گناہ لاحق نہ ہوگا اگرچہ شیطان کوشش کرے۔

(تفسیر روح البیان جلد ۱۵ر صفحہ ۶۲۶)

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ



نبی کریم ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص رات میں تہائی قرآن کیوں نہیں پڑھتا صحابۂ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کوئی شخص تہائی قرآن کیسے پڑھ سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا قل ھو اللہ احد (سورۂ اخلاص) تہائی قرآن کے برابر ہے۔ (صحیح مسلم حدیث نمبر ۸۱۱)

درود محمدی ﷺ دائم الرحمۃ جس میں اللہ رب العلمین کی وحدانیت وصمدانیت بیان کرنے کے ساتھ ساتھ شان محبوبیت وشان حبیبی کو بیان کیا گیا ہے۔ جو شخص بھی اس درود محمدی ﷺ دائم الرحمۃ کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے دہر وقبر وحشر کی جملہ آفت وبلا، تکلیف وسختی اور ہولناکی و بے چارگی سے محفوظ فرمائے گا اور ایمان پر خاتمہ نصیب ہوگا۔ جو شخص دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ۴۶/۴۶/۴۶/

مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اوراس کا ثواب حضور سرور کائنات ﷺ آپ ﷺ کی اہل بیت اور جملہ انبیاء واولیاء کی ارواح طیبات کو نذر کرے پھر اس درود محمدی ﷺ دائم الرحمۃ کو پڑھے تواس کی ہر حاجت پوری ہوگی ،اوراگرکوئی ۱۲/مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے پھراس درود محمدی ﷺ دائم الرحمۃ کو ایک بار پڑھے اسی طرح ۱۲/بار کرے تواس کی ہر حاجت ہر زمانہ میں پوری ہوتی رہے گی اور غیب سے اسے امداد حاصل ہوگی اگر کوئی اس کو اپنا معمول بنائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے فنا فی الشیخ فنا فی الرسول اور فنا فی اللہ کی منزلیں طے فرمادے گا حتی کہ روحانی مکاشفات اورانوار وبرکات کے خزینے اس پر کھول دیے جائیں گے اور وہ اللہ تعالیٰ کے مقبول ترین بندوں میں شامل کرلیا جائے گا غرض کہ اس درود محمدی ﷺ دائم الرحمۃ کے



فضائل واسرار احاطۂ بیان میں نہیں آسکتے اس کو پڑھنے والا خود اس کے فیوض وبرکات اور روحانی مکاشفات ملاحظہ فرمائے گا۔

ان شاء اللہ القدیر۔

وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ وَهُوَ خَيْرُ رَفِيْقٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَحْبُوْبِهٖ
وَحَبِيْبِهٖ وَمَحْمُوْدِهٖ وَدَلِيْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اِلَى الْاَبَدِ○

# دُرُودِ مُحَمَّدِی ﷺ دَائِمُ الرَّحْمَةِ

بِسْمِ اللهِ جَلِيْلِ الشَّانِ ○ عَظِيْمِ الْبُرْهَانِ ○

شَدِيْدِ السُّلْطَانِ ○ مَاشَاءَ اللهُ كَانَ ○

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يَآاِلٰهَ مُحَمَّدٍ ﷺ ○ يَارَبَّ مُحَمَّدٍ ﷺ ○

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ حَیٌّ

لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ○



بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ ○ اَللهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

(۱۰۰ بار یا ۱۱ بار یا ۳ بار)

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا

صَمَدًا ○ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

(۱۱ بار یا ۷ بار یا ۳ بار)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ اللهُ الَّذِیْ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا

حَبِيْبِكَ وَنُوْرِكَ الْمَحَبَّةِ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ حَبِيْبًا لَّكَ

اَحَدًا وَّحِيدًا وَّنُورَكَ الْمَحَبَّةَ لَكَ اَحَدًا وَّحِيدًا كَمَا
يَا اَللهُ اَنْتَ اَحَدٌ بِذَاتِكَ الْاَحَدِيَّةِ وَاِنَّكَ اَغْنَيْتَهٗ كُلَّ
مَاسِوَاكَ كَمَا يَا اَللهُ اَنْتَ صَمَدٌ بِصِفَتِكَ الصَّمَدَانِيَّةِ
وَيَا اَللهُ لَمَا خَلَقْتَ نُورًا كَمَا خَلَقْتَ نُورَكَ الْمَحَبَّةَ
وَمَا اٰتَيْتَ الْاَوْلَادَ لِاَحَدٍ كَمَا اٰتَيْتَ الْاَوْلَادَ
لِحَبِيْبِكَ وَيَا اَللهُ قَدْ جَعَلْتَ حَبِيْبَكَ وَنُورَكَ الْمَحَبَّةَ
اَحَدًا وَّحِيدًا فَرِيدًا وَّلَمْ تَتَّخِذْلَهٗ نَظِيرًا اَحَدًا
كَمَا يَا اَللهُ اَنْتَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلَمْ يَكُنْ لَّكَ كُفُوًا اَحَدٌ
وَقَدْ خَلَقْتَ بِذَالِكَ نُورِكَ الْمَحَبَّةِ الْخَلْقَ وَجَعَلْتَهٗ
اَفْضَلَ الرُّسُلِ وَاَفْضَلَ الْاَنْبِيَاءِ وَاَفْضَلَ الْخَلْقِ
كُلَّهُمْ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰى حَبِيْبِكَ وَنُورِكَ الْمَحَبَّةِ



مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ الطَّيِّبَاتِ وَاَزْوَاجِهِ الْمُطَهَّرَاتِ وَذُرِّيَاتِهِ
الْمُزَكَّيَاتِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الْمُكَرَّمَاتِ وَصَحْبِهِ الْعِظَامِ
وَاَوْلِيَاءِ اُمَّتِهٖ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ بِقَدْرِ
رَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَبِعَدَدِ رِضٰى
نَفْسِكَ وَزِنَةِ عَرْشِكَ وَمِدَادِ كَلِمَاتِكَ وَ بِقَدْرِ
عَظَمَةِ ذَاتِكَ الْاَزَلِيِّ وَالْاَبَدِيِّ وَصِفَاتِكَ الدَّائِمَةِ
وَالْقَائِمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ وَّوَقْتٍ وَّحِيْنٍ وَّسَاعَةٍ
وَّلَمْحَةٍ وَّاٰنٍ وَّبِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ بِكُلِّ شَأْنٍ
جَدِيْدٍ اِلٰى اَبَدِ الْاٰبَادِ فَاِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○
سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَسَلٰمٌ عَلَى
الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

# ترجمہ

اللہ کے نام سے شروع جو بزرگ شان والا عظیم دلیل والا زبردست بادشاہت والا ہے اللہ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں دھتکارے ہوئے شیطان سے۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے اے محمد ﷺ کے اللہ اے محمد ﷺ کے پالنہارا ے میرے اللہ تیرے ہی لئے تمام تعریف ہے اور تیرے ہی لئے تمام شکر ہے۔ وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے وہ زندہ رہنے والا ہے اسے کبھی بھی موت نہیں جلالت و بزرگی والا ہے اسی کے دست قدرت میں تمام بھلائیاں ہیں اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم



فرمانے والا ہے۔

اے حبیب ﷺ آپ فرمادیں وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے اس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور اس کا کوئی ہم سر نہیں۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ تنہا اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔
اس کا کوئی شریک نہیں وہ بے نیاز ہے اس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کا کوئی ہم سر ہے۔

اے میرے اللہ تو ہی اللہ ہے سچا بادشاہ ہے ایسا معبود ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے یکتا تنہا اے بے نیاز، اے وہ جس کی کوئی اولاد نہیں۔ اے وہ جو کسی سے پیدا نہیں اور جس کا کوئی ہم سر نہیں تو خوب خوب درود بھیج ہمارے سردار اور ہمارے مولیٰ اپنے حبیب اپنے اس نور محبت پر جس کو

تونے اپنا تنہا بے مثل حبیب، اپنا تنہا بے مثل نور محبت بنایا جیسا کہ
اے اللہ تو اپنی ذات یکتائی کے ساتھ یکتا ہے اور بے شک تو نے
انہیں اپنی ذات کے سوا سب سے بے نیاز بنایا ہے جیسا کہ
اے اللہ تو اپنی صفت بے نیازی کے ساتھ بے نیاز ہے۔اور
اے اللہ تو نے کبھی کسی کا ایسا نور نہیں پیدا کیا جیسا کہ تو نے
اپنے نور محبت کو پیدا فرمایا، اور تو نے کسی کو ویسی اولاد نہیں عطا
کی جیسا کہ تو نے اپنے حبیب کو اولاد عطا کی، اور اے اللہ یقینا
تو نے اپنے حبیب اور اپنے نور محبت کو تنہا یکتا اور بے مثل
بنایا ہے اور تو نے ان کی مثل کسی کو نہیں بنایا جیسا کہ اے اللہ تو
تنہا معبود ہے اور تیرا کوئی ہم سر نہیں ۔اور تو نے اپنے اسی
نور محبت سے کائنات کی تخلیق فرمائی اور تو نے انہیں تمام
رسولوں تمام نبیوں اور تمام مخلوقوں میں سب سے افضل قرار



دیا۔اور تو خوب برکت وسلامتی نازل فرما اپنے حبیب اپنے نور
محبت محمد ﷺ پر، اور آپ ﷺ کی پاکیزہ آل واولاد پر اور
آپ ﷺ کی صاف ستھری ازواج پر اور آپ ﷺ کی تزکیہ
شدہ ذریات اور آپ ﷺ کی باکرامت اہل بیت پر اور
آپ ﷺ کے عظمت وبلندی والے صحابہ پر اور آسمان و
زمین والوں میں سے آپ ﷺ کی امت کے اولیاء پر اپنی
رحمت وفضل وقوت وقدرت کے مطابق اپنی ذات کی رضا کے
مطابق اپنے عرش کے وزن کے برابر اپنے کلمات کی سیاہی
کے برابر اور اپنی ازلی وابدی ذات کی عظمت کے مطابق
اور اپنی دائم وقائم صفات کے مطابق ہر دن ورات میں ہر
ہر وقت میں ہر گھنٹہ ہر لمحہ اور ہر آن میں ابدی طور پر ہر نئی شان
کے ساتھ اپنی تمام معلوم تعداد کے مطابق کیونکہ تو ہی ہر چیز

پرقدرت رکھنے والا ہے ۔ پاکی ہے تمہارے رب کو عزت
والے رب کو اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں اور خوب سلامتی
نازل ہو تمام رسولوں پر اور تمام تعریف سارے جہان کے
رب اللہ کے لیے ہے۔

## تمـــــت بالخـــــیر

### نوٹ ضروری

اس کتاب درود محمدی ﷺ کو ہر شخص کے لئے
چھاپنے اور چھپوانے کی اجازت ہے بشرطیکہ اس کی کوئی قیمت
ہرگز مقرر نہ کرے بلکہ محض اللہ ورسول کی خوشنودی اور رضا
حاصل کرنے کے لئے تحفۃً عوام الناس تک ارسال کرے اور
سعادت دارین سے مالامال ہو ورنہ ہرگز اجازت نہیں۔

آستانہ حضرات مخدومین سادات چودہوں پیراں (علیہم الرحمۃ والرضوان) الہ آباد